प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 308 Tuesday 18th November 2025 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۰۸ مورخہ ۱۸ر نومبر ۲۰۲۵ء، بروز منگل، ۲۶ر جمادی الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

45 ہندوستانی زائرین عمرہ سڑک حادثہ میں جاں بحق

مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے بس اور آئیل ٹینکر میں تصادم، ڈی این اے ٹیسٹ کے ذریعے ہوگی شناخت، حیدرآباد کے ایک ہی خاندان کے ۱۸ ارکان شامل، ایک شخص جان بچانے میں کامیاب، وزیر اعظم کا اظہار افسوس، سعودی عرب میں ہی تدفین کا امکان

ایک ہی حادثہ میں تین نسلیں ختم

سعودی عرب (ایجنسی) سعودی عرب میں اتوار اور پیر کی درمیانی شب ڈیڑھ بجے ایک نہایت دلخراش سانحہ میں ہندوستان سے عمرہ کیلئے جانے والے ۴۵ر افراد نے داعیٔ اجل کو لبیک کہہ دیا۔ ان میں ۴۴ر کا تعلق تلنگانہ سے اور ایک کا کرناٹک سے تھا۔ معتمرین کی بس ڈیزل سے بھرے ٹینکر سے ٹکرا گئی جس کے بعد جشم زدن میں اس میں آگ لگ گئی۔ بس میں ۴۶ر افراد سوار تھے جن میں سے ایک معجزاتی طور پر بچ گیا۔ حیدرآباد کے پولیس کمشنر وی سی سجنار نے ۴۵ر افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کی ہے جبکہ سعودی حکام یا ہندوستانی حکومت نے اس خبر کے لکھے جانے تک فوت ہونے والوں کی تعداد کے تعلق سے وضاحت نہیں کی ہے۔ جدہ میں ہندوستانی سفارتخانہ نے حادثہ کی جگہ پر صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے اپنے حکام روانہ کرنے کی اطلاع دیتے ہوئے کہا ہے کہ ''فی الحال ہم ہلاکتوں کی درست تعداد نہیں بتا سکتے کیونکہ کاشوں کی شناخت کا عمل جاری ہے۔'' حیدرآباد میں رشتہ داروں نے بتایا ہے کہ حادثے کا شکار ہونے والی بس میں ایک ہی خاندان کی ۳ر نسلوں پر مشتمل ۱۸ر افراد شامل تھے۔ شیخ نذیر الدین جو حیدرآباد کے وِدیا نگر کے

رہنے والے اور ریلوے کے سبکدوش ملازم تھے، کے بھتیجے محمد اسلم نے بتایا کہ وہ اپنی اہلیہ، بیٹے، ۳ر بیٹیوں اور نواسوں کے ساتھ عمرہ پر گئے تھے اور مذکورہ بس میں سوار تھے۔ تلنگانہ حج کمیٹی کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں ۱۰ر بچے شامل ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور تلنگانہ و آندھرا پردیش کے وزرائے اعلیٰ ریونت ریڈی اور این چندرابابو نائیڈو نے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نیز مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ جن میں ایم کے اسٹالن اور عمر عبداللہ شامل ہیں، نے بھی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ حادثہ ہندوستانی وقت کے مطابق رات ۱:۳۰ر بجے ہوا۔ سجنار نے بتایا کہ عمرہ کیلئے ۵۴ر افراد کا قافلہ ۹ر نومبر کو روانہ ہوا تھا اور ۲۳ر نومبر کو اس کی واپسی تھی۔ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد جب قافلہ میں موجود افراد مکہ سے مدینہ کیلئے روانہ ہوئے تو ۵۴ر میں سے ۴ر علاحدہ کار میں بیٹھے جبکہ ۴ر مکہ میں رُک گئے۔ اس طرح بس میں ۴۶ر افراد سوار تھے۔ سعودی عرب کے مدینہ میں پیر 17 نومبر کو ایک سڑک حادثے میں 42 ہندوستانی عازمینِ عمرہ جاں بحق ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق ان میں ایک ہی خاندان کے 18 افراد بھی شامل تھے جن میں نو بچے بھی تھے۔ حیدرآباد میں رہنے والا یہ خاندان ہفتہ کے روز واپس لوٹنے والا تھا۔ خاندان کے رشتہ دار محمد آصف نے بتایا، میری بھابھی، دیور، ان کا بیٹا، تین بیٹیاں اور ان کے بچے عمرہ کے لیے گئے تھے۔ وہ آٹھ دن پہلے روانہ ہوئے تھے۔ عمرہ مکمل ہو چکا تھا اور وہ مدینہ واپس آ رہے تھے۔ رات تقریباً ڈیڑھ بجے یہ حادثہ پیش آیا اور بس آگ میں جل کر راکھ ہو گئی۔ انہیں ہفتہ کو واپس آنا تھا۔

'یہ ہمارے لیے ایک بہت بڑا المیہ'

آصف نے بتایا کہ اس سانحے سے قبل وہ اپنے رشتہ داروں کے مسلسل رابطے میں تھے۔ انہوں نے کہا، ایک ہی خاندان کے 18 افراد، نو بڑے اور نو بچے جاں بحق ہوئے ہیں۔ یہ ہمارے لیے ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ آصف نے اپنے کچھ رشتہ داروں کی شناخت نصیر الدین (70)، ان کی اہلیہ اختر بیگم (62)، بیٹے سلاؤالدین (42)، بیٹیوں امینہ (44)، رضوانہ (38) اور شبانہ (40) اور ان کے بچوں کے طور پر کی۔ آصف نے کہا، ہم اس بات کی منصفانہ تحقیق کا مطالبہ کرتے ہیں کہ یہ حادثہ کیسے ہوا۔ ذمہ داروں کو جلد از جلد سزا ملنی چاہیے۔ جیسے ہی متوفی نصیر الدین کی بہن ان کے رام نگر واقع گھر میں داخل ہوئیں، وہ زور زور سے روتے ہوئے چیخنے لگیں، میرے بھائی کا پورا خاندان ختم ہو گیا۔ کل تک یہ ان کے بھائی کا گھر تھا۔ اس خاندان کا ایک فرد امریکہ میں رہتا ہے۔

صدمے میں ہے گھر لوٹا خاندان

حادثے کا شکار ہونے والی بس میں سوار اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حیدرآباد کے کئی لوگوں کو حادثے کی جگہ سے دل دہلا دینے والی تصاویر موصول ہوئی ہیں۔ محمد سلمان، جن کے خاندان کے چھ افراد اس بس میں تھے، نے بتایا کہ ان کی آخری بات چیت سے پتا چلا کہ وہ مدینہ سے تقریباً دو گھنٹے کے فاصلے پر تھے، اس کے بعد اچانک رابطہ منقطع ہو گیا۔ ایک اور رہائشی محمد بروہان نے بتایا، شعیب کھڑکی توڑ کر باہر نکلنے میں کامیاب ہوا۔ اگر وہ نہیں کودتا تو وہ بھی پھنس جاتا۔

میتوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ

حیدرآباد پولیس کمشنر وی سی سجنار کی ابتدائی معلومات کے مطابق کم از کم 45 بھارتی، جن میں زیادہ تر حیدرآباد کے تھے، جاں بحق ہو گئے ہیں۔ سعودی حکام نے ابھی تک ہلاکتوں کی سرکاری تعداد جاری نہیں کی ہے کیونکہ شدید جلنے کی وجہ سے شناخت کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ جبکہ تلنگانہ حج کمیٹی کے مطابق مرنے والوں میں 10 بچے بھی شامل ہیں۔ جوائنٹ پولیس کمشنر تفسیر اقبال نے بتایا کہ 43 متاثرین حیدرآباد کے، دو سائبر آباد کے اور ایک کرناٹک کے ہبلی سے تعلق رکھتا تھا۔ بس میں 18 مرد، 18 خواتین اور 10 بچے سوار تھے۔ یاد رہے کہ سعودی عرب میں عمرہ زائرین سے بھری ایک بس کے المناک حادثے میں اب تک 45 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں سے زیادہ تر کا تعلق حیدرآباد سے تھا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب 54 افراد کا قافلہ عمرہ ادا کرنے کے بعد مدینہ واپس لوٹ رہا تھا۔ رات تقریباً ڈیڑھ بجے بس مدینہ سے 30 کلومیٹر دور ایک ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی، جس کے فوراً بعد بس میں آگ بھڑک اٹھی۔ زیادہ تر مسافر سو رہے تھے، جس کے باعث وہ بروقت خود کو نہیں بچا سکے۔

رات کو سوتے وقت پیش آنے والا حادثہ:

یہ قافلہ 9 نومبر کو حیدرآباد سے جدہ روانہ ہوا تھا اور 23 نومبر کو واپسی متوقع تھی۔ 46 افراد بس میں سوار تھے جبکہ 4 الگ گاڑیوں میں گئے اور 4 لوگ مکہ میں ہی رک گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 18 مرد، 18 خواتین اور 10 بچے شامل تھے۔

سعودی سڑک حادثہ میں جاں بحق حیدرآبادی زائرین کی فہرست

سلسلہ نشان	نام	پتہ
1	رحمت بی	رنگ روڈ، گاندھی گنج کالونی
2	مریم فاطمہ	ودیا نگر، ملہ کنٹہ، مشیرآباد
3	سارا بیگم	کالا پتھر
4	شہناز بیگم	شبلی ہلز، ٹپہ چبوترہ کاوان
5	شوکت بیگم	کشن نگر، جھرہ، ٹپہ چبوترہ
6	محمد مولانا	نٹراج نگر، ٹپہ چبوترہ
7	سارا محمد العمودی	مراد نگر، آصف نگر
8	شاہجہاں بیگم	مراد نگر، آصف نگر
9	صلاح الدین شیخ	رام نگر، مشیرآباد
10	مستان محمد	فاروق نگر، فلک نما
11	زکریا بیگم	فاروق نگر، فلک نما
12	محمد علی	شبلی ہلز، ٹپہ چبوترہ
13	رحیم النساء	پدماوتی نگر، بورابنڈہ
14	غوثیہ بیگم	نٹراج نگر، جھرہ
15	اختر بیگم	ودیا نگر، ملہ کنٹہ
16	نصیر الدین شیخ	ودیا نگر، ملہ کنٹہ
17	عبدالقدیر محمد	جھرہ، آصف نگر
18	حمیرہ نازنین	مغل نگر، لنگر حوض
19	صبیحہ سلطانہ	مغل نگر، لنگر حوض
20	محمد شعیب الرحمٰن	معراج کالونی، ٹولی چوکی،
21	رئیس بیگم	معراج کالونی، ٹولی چوکی
22	امیضہ فاطمہ	ودیا نگر، ملہ کنٹہ
23	ثناء سلطانہ	ودیا نگر، ملہ کنٹہ
24	عزیر الدین شیخ	ودیا نگر، ملہ کنٹہ
25	مہریش فاطمہ	ودیا نگر، ملہ کنٹہ
26	عبدالغنی احمد	جمعدار چال، گنیش پیٹ، ہبلی رورل
27	رضوانہ بیگم	ودیا نگر، مشیرآباد
28	عرفان احمد	مغل نگر، رنگ روڈ، لنگر حوض
29	پروین بیگم	چنچل میٹ سلیمان نگر، راجندر نگر
30	سہیل محمد	فاطمہ نگر، وٹے پلی فلک نما
31	شیخ زین الدین	ملہ کنٹہ نزد پی ایم آفس
32	فرحانہ سلطانہ	نزد پی ایم آفس، ملہ کنٹہ
33	رداتزئین	نزد پی ایم آفس، ملہ کنٹہ
34	فرحین بیگم	کشن نگر، آصف نگر
36	تسمیہ تحرین	نزد پی ایم آفس، ملہ کنٹہ
37	محمد منظور	کشن نگر، آصف نگر
38	محمد شاہ زین احمد	ودیا نگر، مشیرآباد
39	ایزان احمد	مغل نگر، لنگر حوض
40	حمدان احمد	مغل نگر، لنگر حوض
41	حذیفہ جعفر	نارائن گوڑہ، حمایت نگر
42	زہین بیگم	کشن نگر، آصف نگر
43	شبانہ بیگم	نارائن گوڑہ
44	انیس فاطمہ	موسیٰ رام باغ، ملک پیٹ
45	امینہ بیگم	موسیٰ رام باغ، ملک پیٹ
46	سلیم خان	کالا پتھر مصری گنج

بنگلہ دیش: معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ 'انسانیت کے خلاف جرائم' کی مرتکب، سزائے موت

بنگلہ دیش کی انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل نے آج معزول وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کو طلبہ کی زیرِ قیادت احتجاج کے دوران ریاستی طاقت کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے مبینہ جرائمِ انسانیت کے الزام میں غیر حاضری میں مقدمہ چلانے کے بعد موت کی سزا سنائی۔ حکومتی حلقوں نے عدالتی کارروائی کو سیاسی اہمیت سے خالی قرار دیا، جبکہ حسینہ نے اسے من گھڑت اور سیاسی بنیاد پر لگائے گئے الزامات کہا۔ پیر کو انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل بنگلہ دیش (آئی سی ٹی بی ڈی) نے شیخ حسینہ کو گزشتہ سال طلبہ کی قیادت میں ہونے والے مظاہروں کے دوران ریاستی طاقت کے استعمال اور شہری ہلاکتوں کے الزام میں انسانیت کا مجرم قرار دیا اور ان کیلئے سزائے موت سنائی۔ حسینہ، جو اگست ۲۰۲۴ء سے ہندوستان میں ہیں، نے اتوار کو عوامی لیگ کی جانب سے جاری کردہ ایک آڈیو پیغام میں کہا کہ ''ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ میں زندہ ہوں، میں زندہ رہوں گی۔ میں ملک کے لوگوں کی حمایت کروں گی۔'' انہوں نے پارٹی کارکنوں سے احتجاج جاری رکھنے کی اپیل کی۔ اس کے بعد عوامی لیگ نے ملک گیر ہڑتال کا اعلان کیا اور اسے ایک سیاسی مقدمے کے تحت چلنے والا اقدام قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہم نے احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ بنگلہ دیش کے لوگ اسے کامیاب بنائیں گے اور ان سود خوروں، قاتلوں، عسکریت پسندوں، یونس اور ان کے ساتھ رہنے والوں کو دکھائیں گے۔ کیا عوامی لیگ کو سیاست نہیں کرنے دی جائے گی؟ یہ اتنا آسان نہیں، یہ عوامی لیگ عوام کی مٹی سے بنی ہے، اس کی جڑیں بہت گہری ہیں۔'' حسینہ، جنہیں یہ الزامات باضابطہ طور پر قبول نہیں، وکیل مقرر کرنے سے انکار کر چکی ہیں اور ٹریبونل کو 'کنگارو کورٹ' قرار دیا ہے۔ وہ عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس پر منتخب نمائندوں کو زبردستی اقتدار سے ہٹانے کا الزام عائد کرتی رہی ہیں۔ عدالتی فیصلہ آنے سے قبل ڈھاکہ میں سیکوریٹی انتہائی سخت کر دی گئی تھی۔ ٹریبونل کے فیصلے سے چند گھنٹے قبل دو خام بم دھماکے بھی ہوئے، جن میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ پولیس نے مظاہرین کے خلاف ''دیکھتے ہی گولی مارنے'' کا حکم بھی جاری کیا تھا۔ عدالتی دستاویزات کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ احتجاج کے دوران بڑے پیمانے پر سیکوریٹی فورسیز، ہیلی کاپٹرز اور ڈرونز کا استعمال ہوا جس کے نتیجے میں کم و بیش ۱۴۰۰ر افراد ہلاک ہوئے جنہیں اقوامِ متحدہ کی انسانی حقوق کی آفس نے تشویشناک قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ بنگلہ دیش کی سیاسی صورتِ حال میں ایک اہم موڑ ہے، جہاں عوامی لیگ کے حمایتی اور مخالفین دونوں نے ردِعمل دیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی نظامِ عدل کو مضبوط کرنے کی جانب ہے، جب کہ مخالفین اسے جبر اور سیاسی انتقام کا ذریعہ قرار دے رہے ہیں۔

آخر کار توتاری، کمل اور گھڑی کے بیڑ نگر پریشد کے امیدواروں کا اعلان، دو دسمبر کو ووٹنگ

بیڑ: نمائندۂ خصوصی امیدواری فارم جمع کرنے کے آخری لمحات میں تمام سیاسی جماعتوں نے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر کے سیاسی مبصرین کو چونکا دیا۔ اجیت دادا کی نیشنلسٹ پارٹی نے شیخ مجیب کے ہاتھ میں گھڑی کا نشان تھمایا، جبکہ کل ہی بی جے پی میں شامل ہونے والے یوگیش شرساگر نے ڈاکٹر گھمبرے کی اہلیہ کو ٹکٹ دے کر بی جے پی کو سرخیوں میں لا کھڑا کیا۔ شرد پوار کی نیشنلسٹ پارٹی میں کئی نام زیرِ بحث تھے، تاہم آخری وقت میں وشنو واگھمارے کی اہلیہ کو امیدوار نامزد کیا گیا۔ اسی طرح ایم آئی ایم نے بھی اپنا امیدوار میدان میں اتار کر بیڑ میونسپلٹی کا انتخاب نہایت دلچسپ اور سنسنی خیز بنا دیا ہے۔ گزشتہ پندرہ دنوں سے سب سے بڑا سوال یہی تھا کہ بیڑ میونسپلٹی کے صدر (چیئرمین) کے لیے کون امیدوار ہوگا؟ کسی بھی پارٹی نے آخری وقت تک صدر کے امیدوار کا اعلان نہیں کیا۔ فارم جمع کروانے کے لیے جب محض نصف گھنٹہ باقی تھا، ایک کے بعد ایک پارٹی نے اپنے امیدواروں کے نام ظاہر کرنا شروع کر دیے۔ سب سے پہلا اعلان اجیت دادا کی نیشنلسٹ پارٹی کی جانب سے ہوا جہاں شیخ مجیب نے اس انتخاب میں اپنی ساس کو میدان میں اتارنے کا فیصلہ کیا۔ پرملتا داداراو پاروے اور تیسا سونی داداراو پاروے نے فارم جمع ضرور کیے، لیکن پارٹی نے مجیب شیخ مدیر روزنامہ سیٹیزن کی ساس کو ٹکٹ دیا۔ ادھر بی جے پی یوگیش شرساگر کی قیادت میں انتخاب لڑ رہی ہے اور انہوں نے ڈاکٹر گھمباری کی اہلیہ ڈاکٹر جیوتی گھمبرے کو امیدوار نامزد کیا۔ شرد پوار کی نیشنلسٹ پارٹی، جو آ۔ سندیپ شرساگر کی قیادت میں انتخاب لڑ رہی ہے، نے بھی آخری لمحے میں وشنو واگھمارے کی اہلیہ کو امیدوار قرار دیا۔ ایم آئی ایم نے انعامدار کو اپنا امیدوار بنایا ہے جو انتخابی رِنگ میں اتر چکی ہیں۔ عاپ نے جا※ بھا※ کو بنایا موجودہ صورتِ حال کے مطابق بیڑ میں چورنگی مقابلے کے قوی امکانات ہیں، جبکہ عام آدمی پارٹی کے جابھائے بھی میدان میں ہیں۔ بیڑ صدر بلدیہ کے لیے 40 اور 52 وارڈز کے لیے 300 امیدوار میدان میں توتاری، کمل اور گھڑی میں براہِ راست مقابلہ ہونے کے چرچے ہیں انتخاب کے لیے ووٹنگ 2 دسمبر کو ہوگی۔

پین کارڈ معاملہ: اعظم خان اور بیٹے عبداللہ قصوروار قرار، 7-7 سال قید سزا

سماجوادی پارٹی کے قدآور رہنما اور سابق وزیر محمد اعظم خان کو ایک بار پھر قانونی جھٹکا لگا ہے۔ رامپور کی ایم پی ایم ایل اے کورٹ نے اعظم خان اور ان کے بیٹے، سابق رکنِ اسمبلی عبداللہ اعظم کو دو الگ الگ پین کارڈ رکھنے کے معاملے میں مجرم قرار دیا ہے۔ عدالت نے ہندوستانی پاسپورٹ ایکٹ اور دھوکہ دہی کی دفعات کے تحت دونوں کو قصوروار ٹھہرایا اور اعظم خان و عبداللہ کو 7--7 سال کی سزا سنا دی۔ اس کے بعد باپ اور بیٹے دونوں کو جیل بھیج دیا گیا۔ یہ معاملہ 2019 کا ہے جب بی جے پی کے رکنِ اسمبلی آکاش سکسینہ نے سول لائن تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ سکسینہ کا الزام تھا کہ عبداللہ اعظم نے 2017 کے سوار ٹانڈہ اسمبلی الیکشن میں کاغذات نامزدگی کے دوران اپنے حلف نامے میں غلط پین کارڈ نمبر دیا تھا۔ ساتھ ہی یہ بھی الزام تھا کہ اعظم خان نے اپنے بیٹے کے لیے دو الگ الگ پین کارڈ بنوائے، تاکہ وہ الیکشن لڑ سکیں۔ محکمہ انکم ٹیکس کی جانچ میں بھی دو پین پارڈ ملنے کی تصدیق ہوئی تھی۔ طویل سماعت کے بعد دفاع اور استغاثہ کی دلیلیں مکمل ہو چکی تھیں۔ عدالت نے 17 نومبر کو فیصلے کی تاریخ مقرر کی تھی۔ پیر کے روز عدالت میں فیصلہ سناتے ہوئے جج نے دونوں کو قصوروار قرار دے کر 7-7 سال کی سزا سنا دی۔ اس دوران بی جے پی کے رکنِ اسمبلی آکاش سکسینہ خود عدالت میں موجود تھے۔ اعظم خان اور عبداللہ اس سے پہلے بھی کئی مقدمات میں سزا پا چکے ہیں، جن میں فرضی برتھ سرٹیفکیٹ کا معاملہ بھی شامل ہے، جس کی وجہ سے عبداللہ کی اسمبلی رکنیت منسوخ ہوئی تھی۔ حال ہی میں اعظم خان سیتاپور جیل سے ضمانت پر باہر آئے تھے۔ ان کے بیٹے عبداللہ بھی ضمانت پر ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ اس سے پہلے 6 دسمبر کو عبداللہ اعظم کو سپریم کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا تھا۔ عدالت نے پاسپورٹ بنوانے کے لیے جعلی دستاویزات اور دو پین کارڈ رکھنے کے الزام میں درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی ان کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ عدالت نے کہا تھا کہ درخواست گزار نے ایف آئی آر منسوخ کرنے کے لیے کوئی مضبوط قانونی بنیاد پیش نہیں کی۔

اصل دولت

صباحت فردوس

اسمبلی کا آغاز ہونے میں ابھی چند منٹ باقی تھے۔سب سے پہلے اسکول پہنچنے والی پانچویں جماعت کی وہ لڑکیاں کلاس روم میں جمع ہو کر آپسی گفتگو میں مصروف تھیں۔ان سبھی نے اجلے اجلے سے یونیفارم اور سر پر نیلا اسکارف پہن رکھا تھا۔
معصومیت کی پھوٹتی کرنیں ان سب کے چہروں پر عیاں تھی۔
عروج! فرسٹ یونٹ ٹیسٹ جلد ہی شروع ہونے والے ہیں۔جانے کیا ہوگا؟ مجھے تو بہت ڈر لگ رہا ہے ایگزام سے!سنو تم مدد کروگی نا ہماری؟
لاچارگی اور خوف کا مجسم بنی انعم نے اپنا سوال داغا۔
ہاں عروج!اس دفعہ مارکس اگر کم آ ئے تو بہت پیٹائی کرے گی ممی!
کہنے والی اب کی دفعہ عمارہ تھی۔
ہاں کروں گی نا! تم سب دوست ہو میری آخر تمہاری مدد نہ کیں تو کس کی کروں گی؟
عروج کے اپنائیت بھرے لہجے نے ان تینوں کے چہروں پر سکون بکھیر دیا۔
ابھی وہ مزید کچھ کہتی کہ حمیرا نامی لڑکی کلاس روم میں داخل ہوئی۔وہ سیدھا عروج کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔
لائبہ نے اسے دیکھ کر بے اختیار ناک بھنویں چڑھائی۔
انعم اور عمارہ بھی الرٹ سی ہوگیٔ۔
عروج میرا پین گم ہو چکا ہے۔اور نوٹ بک بھی نہیں ہے۔کیا آج کے دن کے لیے اپنا کوئی رف نوٹ بک اور پین تم مجھے دوگی؟ آئی پرومیس میں تمہارا نوٹ بک واپس کر دوں گی۔امی نے کہا ہے وہ کل مجھے پین اور بہت سارے نوٹ بک دلوا کر دے گی۔
پرانا یونیفارم جس کی پھٹی ہوئی آستینیں سفید دھاگے سے سلی ہوئی تھی،گھسے ہوئے شوز،اور پچھلے سال کا اسکول بیگ کاندھوں پر لٹکائے وہ لڑکی اس سے کچھ مانگ رہی تھی۔
عروج کی نظریں اس کے ادھڑے ہوئے اسکارف کی سلائی پر جم گیٔ۔
بالکل بھی نہیں عروج! یہ بہت گندی لڑکی ہے۔اسے کچھ دینے کی ضرورت نہیں۔دیکھو اس کا یونیفارم کتنا گندا ہے اور اس کا اسکارف!اس کے جوتے!اف!اس سے دور رہو!میری ممی کہتی ہمیں اپنے جیسے لوگوں کے ساتھ رہنا چاہیے،اس جیسے گھٹیا لوگوں کے ساتھ نہیں!یہ بہت گندے محلے میں ایک ٹوٹے پھوٹے گھر میں رہتی ہے۔ہمیں دیکھو ہم کتنے اسٹینڈرڈ لوگ ہے۔اسے کچھ بھی مت دینا ورنہ ہر دفعہ منہ اٹھا کر مانگنے چلی آیا کرے گی!
لائبہ نے تنبیہی انداز میں گویا سختی سے اسے منع کیا۔
کیا تمہارے گروپ نے کبھی عروج سے مدد نہیں مانگی لائبہ؟
حمیرا کی اداس اور سپنوں سے خالی آنکھیں لائبہ پر ٹک گیٔ۔محرومیوں نے جیسے بہت کم عمری میں اس کا بچپن چھین لیا تھا۔
ہم دوست ہیں۔تم کون ہو؟
لائبہ نے منہ توڑ جواب دے کر رخ پھیر لیا۔
پتا ہے آج بہت اسپیشل ڈے ہے۔جو جے۔کے کوئز کومپیٹیشن پچھلے ماہ ہوا تھا نا آج اس کا رزلٹ بتایا جائے گا۔ساتھ ہی انعام بھی۔مجھے پکا یقین ہے کہ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی انعام عروج ہی جیتے گی!
چلو عروج دیر کس بات کی ہے،پروگرام اسمبلی کے بعد شروع ہوگا بیل بھی ہو چکی ہے۔ہمیں چلنا چاہیے!
انعم نے کہا تو وہ خاموشی سے چپ چاپ ان کے پیچھے ہولی۔
حمیرا کی آنکھیں ڈبڈباسی گیٔ۔
اس نے بیگ کاندھوں سے کسی بوجھ کی طرح اتارا اور آخری بینچ پر بیٹھ کر ڈیکس کے اندر اسے ٹھونسنے لگی۔
"ابو آپ نے اچھا نہیں کیا ہمیں تنہا چھوڑ کر! مجھے فیس نہ ادا کرنے کی وجہ سے بیگ نہیں ملا ہے ابو!نا ہی شوز اور نا ہی یونیفارم! آپ کو کیسے لاؤں میں واپس اس دنیا سے! یہاں سب بہت برے ہیں!"
وہ روتے ہوئے اپنا سر ڈیکس پر ٹکا گیٔ۔
کونسا پریڈ ہو چکا تھا اور کونسا ہو رہا تھا اسے کچھ خبر نہ تھی۔مس آمنہ نے قریب آ کر جب اس کا گال چھوا تو وہ انہیں دہکتا ہوا محسوس ہوا۔فوراً انھوں نے اسے گھر واپس بھیج دیا۔
چند گردنیں اسے دیکھنے کے لیے اٹھی مگر پھر دوبارہ اپنے کاموں میں مصروف ہوگیٔ۔صرف عروج تھی جس نے تب تک اسے جاتے دیکھا جب تک مکمل طور پر وہ نظروں سے غائب نہ ہوگیٔ۔
کچھ دیر بعد وہ بھی پڑھنے لکھنے میں ایسی مصروف ہوئی کہ سب بھول بھال سی گیٔ پھر مقابلہ جیتنے کی خوشی الگ تھی۔گھر پہنچنے پر وہ تقریباً بھاگتی ہوئی اپنی خالہ جانی سے لپٹی تھی۔
ارے ارے! ہوا کیا ہے بھیٔ؟
رومیٔسہ خالہ نے اس کے کاندھوں پر ہاتھ رکھ کر شفقت سے پوچھا۔
میں فرسٹ پرائز جیت چکی ہوں خالہ جانی!
وہ بمشکل اپنی چیخ دباتی ہوئی بولی۔اس کی خوشی چھپائی نہ چھپتی تھی۔
رئیلی!
انھوں نے بے اختیار اس کا ماتھا چوما۔
تم نے اتنی محنت کیں تھی،مجھے یقین تھا کہ تم ہی جیتوں گی!
اچھا میں ابھی تمہاری ممی کو کال کر کے بتا دیتی ہوں۔جب تک کھانا کھا کر تم فریش ہو جاؤ،چلو شاباش!ہم کہیں جانے والے ہیں۔
لیکن کہاں؟
اس کے چہرے پر حیرت امڈ آئی۔
پہلے تیار تو ہو جاؤ پھر بتاتی ہوں۔
خالہ جانی نے مسکرا کر اس کا بیگ اتارا اور اندر موجود شیلڈ ہاتھوں میں لے کر دیکھنے لگی۔وہ سر ہلا کر ان کے پاس سے نکل آئی۔
بچپن ہی سے وہ خالہ کہ پاس رہنے کی عادی تھی اس لیے بہت اٹیچڈ تھی ان سے۔
تیار ہونے کے بعد جس وقت وہ خالہ کے ساتھ کار میں بیٹھی،نانا جان کو فروٹس اور نانو کو کپڑوں کے شاپرز ڈکی میں رکھواتے دیکھا۔حیرت تھی کہ یہ سامان آخر کہاں جا رہا ہے مگر چپ رہنا اس نے مناسب جانا۔
تو ہم کہاں جا رہے ہیں؟
جب سب سیٹ سنبھال چکے تو اس نے پوچھا۔
ایک رشتہ دار ہے بیٹا۔انکا نام فیاض احمد تھا۔ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بے چارے اللہ کو پیارے ہوگئی۔بس آخری وقت جا نہ سکے تو سوچا اب اہل خانہ سے تعزیت کر لیتے ہیں۔
نانا جان نے تفصیل سے جواب دیا۔
اوہ!
اسے شدید مایوسی ہوئی۔
ڈونٹ وری بچے!تمھارے فرسٹ پرائز جیتنے کی خوشی میں نانا جان آئس کریم ضرور کھلائے گے!
خالہ نے اس کی مایوسی سمجھتے ہوئے اپنی ازلی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔وہ مسکرا اٹھی۔
جب وہ اپنی منزل پر پہنچے تو عروج نے دیکھا وہ ایک پرانا خستہ حال گھر تھا۔
اسے اچھا محسوس نہ ہوا۔یہ تو کسی غریب کا گھر ہے۔ہم امیر ہے،کیا ضرورت تھی یہاں آنے کی!
سوچ و بیچار کرتی ہوئی وہ گھر کے اندر داخل ہوئی نانا جان،مرحوم کے بیٹوں سے بات چیت کرنے لگے تھے جبکہ نانو اور خالہ جانی اندر بیٹھی خواتین سے جا ملی۔وہاں صرف آنٹی اور ان کی بیٹی سمینہ باجی تھی۔
نانو آنٹی سے اور خالہ جانی ان کی بیٹی سے ایسے گھل مل گئی مانو شیر و شکر ہو گئے ہو۔ان کے گھر فین نہیں تھا۔مچھروں کو شرارت سوجھی اور وہ ڈنک مار کر اپنے کرتب دکھانے لگے۔
عروج کو اکتاہٹ کے ساتھ ساتھ ناگواری بھی محسوس ہونے لگی۔
ان مچھروں کے ستم الگ تھے!
قریب تھا کہ وہ خالہ کو چلنے کا اشارہ دیتی اچانک اسے ان کی باتوں میں دلچسپی پیدا ہوگیٔ۔
آنٹی کی بیٹی خالہ جانی کے ہاتھ میں پہنی انگوٹھی کی تعریف کر رہی تھی۔بظاہر ان کی بات میں سادگی تھی مگر خالہ نے فوراً اپنے ہاتھ سے اتار کر اسے سمینہ باجی کے ہاتھوں میں پکڑا دیا۔
تمہیں اچھی لگی نا؟اسے تحفہ سمجھ کر رکھ لو!
ان کی نرم مسکراہٹ برقرار تھی۔
وہ بے چاری شرمندہ ہوگیٔ۔
ارے میں نے تو.............
دوست سمجھ کر دے رہی ہوں۔
ان کے انداز میں اصرار تھا۔مان تھا۔
کچھ دیر بعد وہ وہاں سے واپس آ چکے تھے۔نانا جان نے اسے آئس کریم کھلا کر ایک خوبصورت ڈول بھی خرید کر دی مگر ذہن تھا کہ ابھی تک اسی گفتگو اور سوچ میں اٹکا تھا۔
خالہ جانی نے ایک غریب کو اتنی اہمیت دی!
اس سے رہا نہ گیا تو مجبوراً سوتے وقت پوچھ ہی بیٹھی۔
میری دوست کہتی ہیں گندے لوگوں کے ساتھ نہیں رہنا چاہیے۔پھر آپ نے انگوٹھی انھیں کیوں دی؟
کس اعتبار سے گندے لوگ؟
خالہ کی ابرو سوالیہ انداز میں اٹھی۔
جو پھٹے ہوئے گندے کپڑے پہنتے ہیں اور غریب ہوتے ہیں۔
"غلط بات بیٹے"۔
اس نے کہا تھا ہم بہت اسٹینڈرڈ لوگ ہے۔
خالہ مسکرا دی۔
اسینڈرلوگ!انھیں جیسے مزاحیہ لگا۔
(افوہ!کتنا مسکراتی ہے یہ! گال نہیں دکھتے کیا)
عروج نے دل ہی دل میں سوچا۔
سب تو مٹی سے بنے ہیں خالہ کی جان!کسی کو خود سے کمتر ہرگز مت سمجھو،ہماری زندگی میں خوشحالی ہے اس میں ہمارا کمال کوئی نہیں ہے نا ہی یہ گھمنڈ کرنے والی بات ہے۔یہ تو قدرت کی تقسیم ہیں۔جو غرور کرتے ہیں وہ غرور میں بہت پیچھے پڑے رہ جاتے ہیں۔
اصل دولت تو اچھے اخلاق ہیں۔ہمیں سب کے ساتھ یکساں سلوک رکھنا ہے عروج!ایسا گھر جہاں دو وقت روٹی نہ میسر ہو تم وہاں پیدا ہوتی تو؟
یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں! اگر حمیرا کی جگہ میں..........
وہ سوچ نہ سکی۔اپنی غلطی مان کر اس نے سونے سے پہلے فیصلہ کیا کہ وہ حمیرا کو دو گفٹ دے گی۔
ذرا بتاؤ تو وہ دو تحفہ کیا ہو سکتے ہیں بھلا؟
☆☆☆☆

بادل آیا نظم

بادل آیا بادل آیا
ساتھ میں اپنے بارش لایا
بچوں کو کھلانے آیا
بارش سے للچانے آیا
ادھر ادھر نہ جانے آیا
بادل آیا بادل آیا
بچوں کو دکھلانے آیا
ساتھ میں اپنے بارش لایا
کام تمام بھول جاؤ
بارش میں تم آجاؤ
اپنا دل بہلاؤ نا
بارش میں تم آؤ نا
اس کے مزے اٹھاؤ نا
سب کو یہ بتاؤ نا
ہر طرف کی شور سنو
سارے کام کو چھوڑ دو
بچوں کو بھی تم لاؤ
ساتھ میں تم نہاؤ
سب کو یہ بتاؤ
بارش میں نہاؤ
بادل آیا بادل آیا
ساتھ میں اپنے بارش لایا

(محمد سمیر)
(دارالہدیٰ کرناٹکا سینٹر)

فکرِ حریت کے تین مینار ٹیپو سلطان، علامہ اقبال اور مولانا ابوالکلام آزاد!!

جمیل احمد ملنسار، بنگلور

تاریخ کے افق پر جب ہم اُن شخصیات کو تلاش کرتے ہیں جنہوں نے ملتِ اسلامیہ ہند کے دل و دماغ میں حریت، خودی اور ایمان کی شمع روشن کی، تو تین درخشاں نام نظر آتے ہیں
ٹیپو سلطان (۱۰ نومبر ۱۷۵۰)، علامہ محمد اقبال (۹ نومبر ۱۸۷۷)، اور مولانا ابوالکلام آزاد (۱۱ نومبر ۱۸۸۸)۔
یہ تینوں اگرچہ زمان و مکان کے اعتبار سے جدا ہیں، مگر فکر و جذبے کی رُوح میں ایک ہیں۔ایک نے تلوار سے غلامی کو چیلنج کیا، دوسرے نے قلم سے خوابِ بیداری جگایا، اور تیسرے نے زبان و عمل سے ملت کے دلوں میں حریت کی آگ بھڑکائی۔یوں یہ تینوں ایک ہی شعلۂ صداقت کے امین ہیں آزادی، خودداری، اور ایمان کے۔
ٹیپو سلطان: عزم و قربانی کا استعارہ
ٹیپو سلطان تاریخِ ہند کا وہ مردِ آہن ہے، جس نے غلامی کو گناہ سمجھا اور استعمار کے آگے سر جھکانے کے بجائے اپنی جان قربان کر دی۔

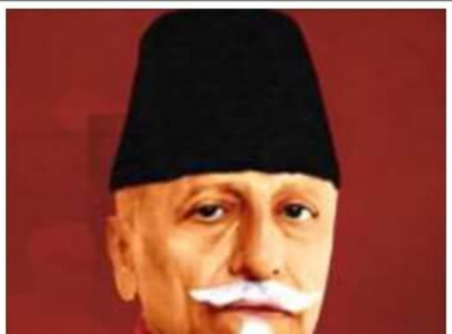

شیرِ میسور نے اپنے خون سے یہ پیغام لکھا کہ
"شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔"
ٹیپو سلطان کی زندگی صرف میدانِ جنگ کی داستان نہیں، بلکہ ایمان، خودداری، غیرت اور حبِ وطن کا ایک لازوال درس ہے۔
اس کی روح میں وہی آتشِ عشقِ وطن تھی جو بعد کے مفکرین کے دلوں کو منور کرنے والی روشنی بن گئی۔
علامہ اقبال پر ٹیپو کے اثرات
علامہ اقبال کی شاعری میں جہاں رومی کی معنوی گہرائی ہے، وہیں ٹیپو سلطان کی شجاعت کا ولولہ بھی جھلکتا ہے۔
اقبال نے ٹیپو کو صرف ایک سپہ سالار نہیں، بلکہ ایک مومن مجاہد کے طور پر دیکھا
وہ مردِ مومن جو موت کو زندگی پر ترجیح دیتا ہے کیونکہ اسے یقین ہے کہ شہادت ایک ابدی حیات ہے۔
اقبال نے فرمایا: "وہ ایک سچا مسلمان بادشاہ تھا، جس نے اپنی قوم کے لیے زندگی نہیں، موت کو پسند کیا۔"
ٹیپو سلطان کے کردار کی روح اقبال کے کئی اشعار میں جھلکتی ہے:
قافلۂ حجاز میں ایک حسین بھی نہیں
گرچہ ہے تابدار ابھی گیسوئے دجلہ و فرات
اور
نکل کے خلد سے آدم نے کی تھی کچھ تدبیر
کہ اپنے واسطے جنت پھر ایک بار کرے
یہ اشعار دراصل اقبال کی اُس فکری دنیا کا آئینہ ہیں جس میں "انکار" اور "اقدام" کا جوہر زندہ ہے۔
اقبال کے نزدیک مومن وہ نہیں جو تقدیر کے سامنے سر جھکا دے، بلکہ وہ ہے جو تقدیر کو بدلنے کی جرأت رکھتا ہو
اور یہی ٹیپو سلطان کی اصل روح تھی۔
مولانا ابوالکلام آزاد کا زاویہ نظر
مولانا آزاد کی تحریروں میں ٹیپو سلطان ایک تاریخی ہیرو نہیں، بلکہ ایک فکری و اخلاقی مثالیہ ہے۔
آزاد نے لکھا:
"ٹیپو سلطان نے وہ کر دکھایا جو بہتوں نے سوچا بھی نہیں۔وہ بادشاہ تھا مگر دل میں درویش کی غیرت رکھتا تھا۔وہ مجاہد تھا مگر اس کا ہتھیار ایمان سے کند نہیں ہوا۔"
مولانا آزاد کے نزدیک ٹیپو کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ اس نے "غلامی کو گناہ" قرار دیا۔
آزاد نے اپنی تقاریر میں ٹیپو کو "ہندوستان کی غیرتِ ملی کا پہلا شہید" کہا،
اور باور کرایا کہ ٹیپو کی قربانی کا پیغام آج بھی زندہ ہے کیونکہ آج بھی ہم ذہنی و فکری غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔
بس زنجیریں بدل گئی ہیں، غلامی کی نوعیت نہیں۔
فکری تسلسل: ٹیپو سے اقبال و آزاد تک
ٹیپو سلطان کی تلوار سے نکلنے والی چنگاریاں اقبال کے قلم میں روشنی بن کر جلوہ گر ہوئیں،
اور آزاد کے بیان میں بیداری کا نعرہ بن گئیں۔
ٹیپو نے جس آزادی کے بیج کو اپنے خون سے سینچا،
اقبال نے اسے فکر میں پروان چڑھایا اور آزاد نے اسے سیاست و تعلیم کے میدان میں برگ و بار عطا کیا۔
یوں یہ تینوں شخصیات ملتِ اسلامیہ ہند کے فکری ارتقاء کے تین مربوط اور روشن ابواب ہیں۔
اختتامیہ: روحِ حریت کا تسلسل
آج جب انسان غلامی کی نئی صورتوں میں گرفتار ہے
جب دل دولت کے بندھن میں اور ذہن مغربی تقلید میں قید ہیں
تو ہمیں پھر ان تین میناروں کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے:
ٹیپو کا عمل، اقبال کا شعور، اور آزاد کی بصیرت۔
یہی تینوں ہماری نجات کا راستہ ہیں۔
اقبال نے گویا آج کے انسان سے بھی یہی کہا تھا:
اٹھا میں مدرسۂ خوں سے لیکر درسِ یقین تک
دیا ہے خونِ جگر نے مجھے سوزِ درونِ مومن
اور پھر فرمایا:
وجودِ زندہ نے مرگِ جمیل پیدا کی
یہ راز کوئی سمجھائے کیا شہیدوں کو
یہ اشعار ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ قوموں کی زندگی شہادت اور قربانی سے عبارت ہے۔
اگر ہم اپنی روحوں کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں،
تو ہمیں ٹیپو کی تلوار، اقبال کی خودی، اور آزاد کی بصیرت کو اپنی رگوں میں دوڑانا ہوگا
یہ تینوں شخصیات دراصل ایک ہی چراغ کی مختلف لَو ہیں

تصویر میں فرق بتائیے

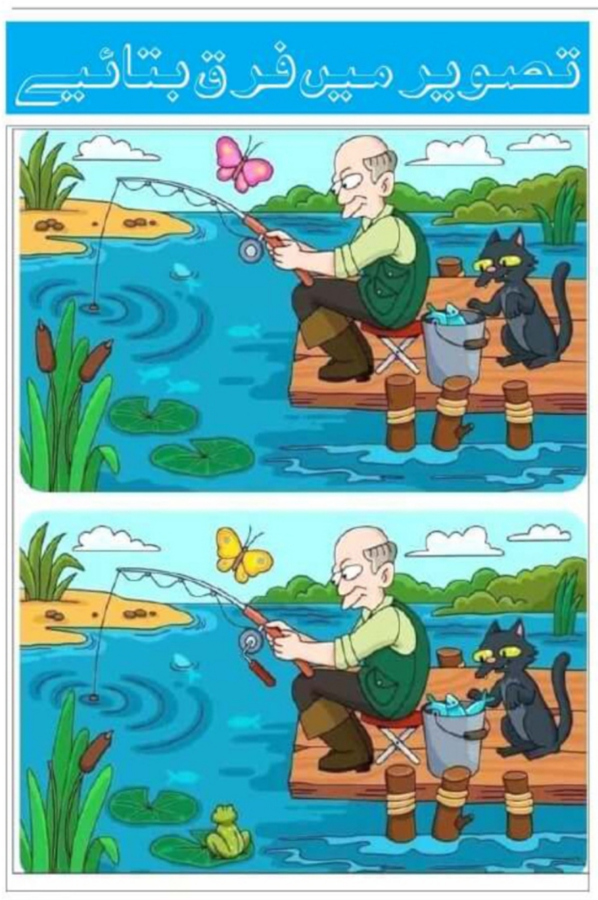

راستہ تلاش کیجیے

جنوبی کوریا کے ساحل سے ۶ رسو سال پُرانا جہاز نکال لیا گیا

جنوبی کورین ماہرین آثارِ قدیمہ نے ملک کے مغربی ساحل کی تہہ سے 600 برس پرانا بحری کارگو جہاز کی باقیات نکال لیں۔نیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف میری ٹائم ہیریٹیج کا کہنا تھا کہ ماڈو 4 نامی 15 صدی کے اس جہاز کو برسوں کی کوشش کے بعد گزشتہ ماہ صحیح حالت میں نکال لیا۔یہ دریافت سے پہلی بار جوسون دور (392 تا 1910) کا کوئی جہاز مکمل طور پر کھدائی کے بعد نکالا گیا ہے جو اس وقت کے کی سلطنت کے سمندری ٹیکس اور نقل و حمل کے پیچیدہ نظام کا سب سے واضح مادی ثبوت ہے۔یہ جہاز پہلی بار 2015 میں دریافت کیا گیا جس کے بعد برسوں تک یہ جہاز محققین کے مطالعے اور اس جو محفوظ کرنے کے کام کی وجہ سے زیر آب رہا۔دریافت کے بعد سے ماہرین موقع سے 120 سے زیادہ نوادرات حاصل کیے جا چکے ہیں جن میں لکڑی کے کارگو ٹیگ اور حکومتی چاولوں کے برتن شامل ہیں۔

دنیا کا مہنگا ترین ویزا کس ملک کا ہے؟

بین الاقوامی سفر کی منصوبہ بندی جہاں دلچسپ ہے وہی ویزے کا عمل اسی طرح مشکل اور تھکا دینے والا بھی ہوتا ہے کیونکہ بعض اوقات کاغذی کارروائی مکمل کرنا آسان نہیں ہوتا تاہم سفر کے شوقین ان تمام مراحل کو عبور کر لیتے ہیں۔رپورٹس کے مطابق دنیا کے مہنگے ترین ویزے کے حامل ممالک میں نہ تو امریکا ہے اور نہ برطانیہ جیسا ترقی یافتہ ملک بلکہ ایک ہمالیائی ملک ہے، جس کا وزٹ ویزا دنیا کا مہنگا ترین ویزا شمار کیا جاتا ہے۔دنیا کے مہنگے ترین ویزے کا حامل ملک بھوٹان ہے کیونکہ اس کے ویزے کا فیس اسٹرکچر دیگر ممالک کی معمولی نہیں ہے، جیسے دیگر ممالک ایک دفعہ فیس چارج کرتے ہیں اور بھوٹان کا سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ فیس (ایس ڈی ایف) پر مبنی ہے، اس فیس ماڈل میں ہر ایک شخص سے فی رات کے حساب سے 100 ڈالر شامل ہے۔رپورٹ کے مطابق بھوٹان کی سیاحتی فلسفہ سیاحوں کی کم تعداد مگر اعلیٰ اقدار کا مقصد اپنی ثقافت اور ماحول کا تحفظ ہے۔بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق بھوٹان کی حکومت کی جانب سے بھارتی شہریوں کے لیے رعایت دی جاتی ہے اور 100 ڈالر کے مقابلے میں 1200 بھارتی روپے وصول کیے جاتے ہیں، رپورٹ میں بتایا گیا کہ بھارتی شہریوں کو ویزے کی ضرورت نہیں پڑتی صرف اپنے شناختی کارڈ درکار ہوتا ہے۔

راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات اور جموں وکشمیر میں سڑک حادثات

17 کی موت، متعدد زخمی، متوفیوں کی شناخت جاری

جودھپور: ملک کے 4 صوبوں راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات اور جموں وکشمیر میں دل دہلا دینے والے واقعات سامنے آئے ہیں۔ یہاں سڑکوں پر گاڑیاں بے قابو ہوکر ایک دوسرے سے ٹکراگئیں جس کی وجہ سے 17 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 40 سے زیادہ لوگ زخمی ہوگئے ہیں۔ پولیس نے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے حادثے میں زخمی ہوئے لوگوں کوعلاج کے لئے اسپتال پہنچایا ہے۔ راجستھان میں جودھپور سے بولیسر کے درمیان بڑا حادثہ ہوا۔ کھاری بیری گاؤں کے پاس قومی شاہراہ پر آج صبح تقریباً5 بجے عقیدتمندوں سے بھرے ٹیمپو اور اناج کی بوریوں سے لدے ٹریلر کے درمیان زوردار ٹکر ہوگئی۔ بالیسر تھانہ انچارج مول سنگھ بھاٹی کے مطابق ٹیمپو میں گجرات کے بناس کانٹھا اور دھنسر اضلع کے 20 لوگ سوار تھے جو رام دیوارا درشن کے لئے جارہے تھے۔ ان میں 3 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جن میں سبھی خواتین ہیں۔ وہیں دیگر زخمیوں کو پہلے بالیسر اسپتال لے جایا گیا جہاں سے سنگین حالت میں 11 زخمیوں کو متھرا داس ماتھر

اسپتال (جودھپور) ریفر کیا گیا۔ اسپتال میں علاج کے دوران 3 مزید لوگوں کی موت ہوگئی۔ متوفیوں کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ پولیس نے لاشوں کو مورچری میں رکھوادیا ہے اور ان کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی ہے۔ اس کے علاوہ مدھیہ پردیش کے گوالیار میں گوالیار۔ جھانسی شاہراہ پر بھیانک حادثہ ہوا۔ مالوہ کالج کے سامنے تیز رفتار فارچونر کار ریت سے بھری ٹریکٹر ٹرالی میں پیچھے سے ٹکراگئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کا اگلا حصہ پوری طرح چکنا چور ہوگیا۔ دیر رات ہوئے اس حادثے میں 5 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفیوں کی شناخت کی جارہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ فارچونر گوالیار کی طرف سے آرہی تھی۔ گجرات کے سابر کانٹھا کے پوشین تحصیل میں چندرانا گاؤں کے پاس دو کمانڈر جیپوں کے درمیان ٹکر ہوگئی۔ دونوں جیپیں ٹکر کے بعد سڑک سے کھائی میں جاگریں۔ اس میں ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ دوسرے کو سنگین حالت میں اسپتال لے جایا گیا لیکن علاج کے دوران اس کی بھی موت ہوگئی۔ حادثے میں 18 سے زائد لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ سبھی کو108 ایمبولینس سے ہمت نگر سول اسپتال لے جایا گیا۔ دوسری طرف جموں وکشمیر کے بڈگام ضلع میں دوگاڑیوں کے درمیان ہوئی بھیانک ٹکر میں ایک ہی خاندان کے 4 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 7 دیگر سنگین طور سے زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں زیادہ تر خواتین ہیں جن کی عمر 40 سے 70 سال کے درمیان ہے۔ پولیس معاملہ درج کرکے آگے جانچ کی کارروائی شروع کردی ہے۔

تلنگانہ اور آندھرا پردیش میں سرد ہواؤں کا قہر، 6 ڈگری تک پہنچ گیا درجہ حرارت

جے پور: ملک بھر میں اب موسم کا مزاج کا تقریباً پوری طرح بدل چکا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق شمالی ہندوستان سے لے کر جنوبی ریاستوں میں سردی شروع ہوگئی ہے۔ اگرچہ دوپہر میں اب بھی دھوپ نکل رہی ہے، صبح ٹھنڈی ہورہی ہے اور رات سرد ہونے لگی ہیں۔ درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔ جنوبی ریاستوں تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے میدانی علاقوں میں سردی نے ایسا کہرام برپا کیا ہے کہ نظام زندگی ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے۔ بڑھتی ہوئی ٹھنڈ اور تیز ہواؤں کی وجہ سے دونوں تیلگو ریاستوں میں درجہ حرارت مسلسل گر رہا ہے، جس سے عام زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ ان ریاستوں میں لوگ اب دن میں بھی گرم کپڑے پہننے پر مجبور ہیں جبکہ رات کا منظر اور بھی خوفناک ہوگیا ہے۔ نومبر کے وسط

میں ہی شدید سردی کا تجربہ کیا جارہا ہے۔ اس صورتحال میں تلنگانہ میں حالات خراب ہوتے جارہے ہیں۔ ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت سنگل ہندسے تک پہنچ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے 10 اضلاع میں اگلے تین دنوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ آصف آباد، سنگاریڈی، عادل آباد، وقار آباد، میدک، نرمل، بھوپال پلی، ملوگو، منچیرال اور ورنگل اضلاع میں درجہ حرارت 6 سے 10 ڈگری سیلسیس کے درمیان ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس شدید سردی کا سب سے زیادہ اثر بچے، غریب، بے سہارا اور کھلے میں کام کرنیوالے مزدوروں پر پڑرہا ہے۔ ریاست کے کئی اضلاع میں سردی، کھانسی اور سانس لینے میں دشواری کے معاملات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ چھوٹے بچے اور بوڑھے خاص طور پر خطرے میں ہیں۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بلاضرورت گھروں سے نہ نکلیں اور خود کو گرم رکھنے کے لیے ہرممکن انتظامات کریں۔

20 نومبر تک بند رہے گا پٹنہ کا گاندھی میدان، انتظامیہ نے جاری کی ایڈوائزری

پٹنہ: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں واقع تاریخی گاندھی میدان عام لوگوں کے لیے17 سے 20 نومبر تک بند رہے گا۔ دراصل بہار میں

حال ہی میں اسمبلی انتخاب کا نتیجہ سامنے آیا ہے، جس میں این ڈی اے کو واضح اکثریت ملی ہے۔ اب نئی حکومت کی تشکیل کو لے کر تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ پٹنہ کے گاندھی میدان میں حلف برداری کی تقریب کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ اسی سلسلے میں پٹنہ انتظامیہ نے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ انتظامیہ کی ایڈوائزری کیمطابق پٹنہ کا تاریخی گاندھی میدان عام لوگوں کیلیے 4 روز یعنی17 نومبر سے 20 نومبر تک بند رہے گا۔ تقریباً 4 دنوں تک اس میدان میں نئی حکومت کی حلف برداری تقریب کی تیاری چلنے والی ہے۔ ساتھ ہی بتایا جارہا ہے کہ نئی حکومت کی تشکیل کے لیے اتوار کو 18ویں قانون ساز اسمبلی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ پیر سے اس پورے عمل میں باضابطہ طور پر تیزی آجائے گی۔ ساتھ ہی اسمبلی انتخاب کے لیے نافذ ماڈل کوڈ ا؟ ف کنڈکٹ (مثالی ضابطہ اخلاق) بھی ختم ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ پٹنہ کے گاندھی میدان میں حلف برداری تقریب کے حوالے سے تیاریاں تیز کردی گئی ہیں۔ پولیس سے لے کر جانچ ایجنسیاں تک الرٹ موڈ پر ہیں۔ گاندھی میدان کے چاروں طرف بڑی تعداد میں فورسز تعینات کیے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ میدان میں کافی بڑا ٹینٹ لگایا جارہا ہے اور ہزاروں کرسیاں بھی لگائی جارہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق پٹنہ کے گاندھی میدان میں ہونے والی حلف برداری تقریب میں وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزراء کے علاوہ کئی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے بھی پہنچنے کا امکان ہے۔ وی وی آئی پی اور وی آئی پی لوگوں کے لیے گاندھی میدان میں سیکورٹی انتظامات کافی سخت کردیے گئے ہیں۔ میدان کے ہر گیٹ پر ہائی ٹیک جانچ مشین لگائی جارہی ہے۔ اس پورے پروگرام میں مشتبہ افراد پر نظر رکھنے کے لیے اسپیشل ٹیم بھی تعینات رہے گی۔

’میں اپنے گھر کے سامنے بھی نہیں کھیل پاتا‘

درجہ 8 کے بچہ نے وزیر اعظم مودی کو لکھا جذباتی خط

بیتا گیری: 8ویں درجہ کے ایک طالب علم نے وزیراعظم نریندر مودی کو جذباتی خط لکھا ہے۔ بچے نے گاؤں کی خستہ حال سڑک، سیور اور پانی جیسی بنیادی سہولیات کی کمی کا ذکر اپنے خط میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ حالات بہت خراب ہیں۔ اس طالب علم کا نام سائی رام ہے جو کرناٹک کے گڈگ ضلع واقع بیتا گیری گاو؟ں کا رہنے والا ہے۔ اس بچہ نے میونسپل کارپوریشن کی لاپروائی کے بارے میں وزیراعظم کو خط لکھا ہے اور اُسے امید ہے کہ وہ ضرور توجہ دیں گے۔ دراصل بیتا گری گاؤں کے لوگ کئی سالوں سے بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ نگر پریشد کو مطلع کیے جانے کے بعد بھی افسران ان کے مسائل کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ بارش کے موسم میں کیچڑ سے بھری سڑک پر لوگوں کا چلنا محال ہو جاتا ہے۔ عوامی نمائندوں اور میونسپل کارپوریشن کے افسران کو اپنے مسائل کی جانکاری کئی بار دی،

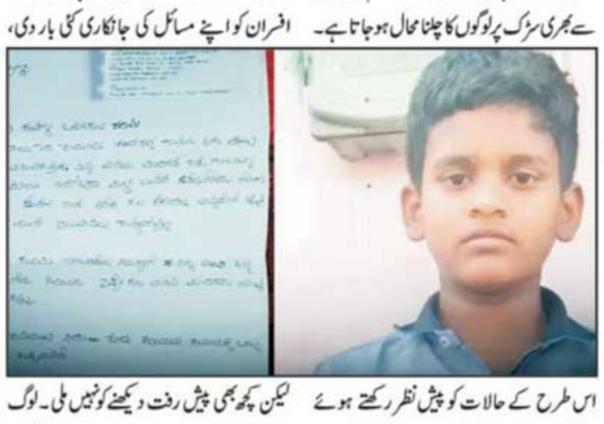

اس طرح کے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے سائی رام نے اپنے خط میں مایوسی کا اظہار کیا ہے اور لکھا ہے کہ ’’گھروں کے سامنے کھیلنا بھی مشکل ہو رہا ہے۔‘‘ بتایا جاتا ہے کہ مقامی لوگوں نے لیکن کچھ بھی پیش رفت دیکھنے کو نہیں ملی۔ لوگ 20 سالوں سے پریشان ہیں اور اس کا حل نہیں نکل رہا۔ بچے بھی بنیادی سہولیات کی کمی سے افسردہ رہتے ہیں۔

عمرہ زائرین کے لواحقین کے لئے 5 لاکھ ریال معاوضے کی اپیل

> میر فراست علی باقری کے ذریعہ نائب صدر، وزیراعظم اور مرکزی وزراء کی جانب سے جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار

حیدرآباد، (پریس ریلیز): تلنگانہ بی جے پی کے سابق ترجمان میر فراست علی باقری نے حکومت سعودی عرب اور وزارت حج وعمرہ سے ہندوستانی سفارتخانہ ریاض کے ذریعہ ایک اہم اور ہنگامی اپیل کی ہے کہ مکہ۔مدینہ روٹ پر پیش آنے والے المناک بس حادثے میں جاں بحق ہونے والے عمرہ زائرین کے اہل خانہ کی مدد کے لیے خصوصی انسانی ہمدردی پر مبنی معاونت فراہم کی جائے۔ یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب زائرین کی بس رات گئے ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں خوفناک آگ بھڑک اُٹھی۔ جاں بحق ہونے والوں میں بڑی تعداد حیدرآباد، تلنگانہ کے افراد کی تھی جس سے کئی گھروں میں غم کا ماحول ہیں۔ سرکاری تحقیقات جاری ہیں جبکہ ہندوستان میں متاثرہ خاندان جذباتی اور مالی مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔

مسٹر باقری نے سعودی حکام سے درخواست کی ہے کہ ہر جاں بحق زائر کے اہل خانہ کو پانچ لاکھ ریال بطور معاوضہ فراہم کیا جائے تا کہ یہ متاثرہ خاندان اپنے ناقابلِ تلافی نقصان کے بعد کسی حدتک سہارا پاسکیں انہوں نے زوردیا کہ اس طرح کی انسانی ہمدردی پر مبنی مدد انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے ہندوستانی سفارتخانہ ریاض اور جدہ میں موجود قونصلیٹ کی بروقت کارروائی، سعودی حکام سے رابطے اور متاثرہ خاندانوں کو فوری مدد فراہم کرنے پر خصوصی

تشکر کا اظہار بھی کیا۔ میر فراست علی باقری نے وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے درخواست کی کہ وہ سعودی وزیرِ حج وعمرہ ڈاکٹر توفیق الربیعہ سے اس معاملے کو فوری طور پر اٹھائیں تاکہ تمام ضروری انتظامات، سرکاری معاونت اور ہمدردانہ اقدامات میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ میر فراست علی باقری نے کہا کہ پوری قوم اس غم کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی اپیل کی، تاکہ اس سانحے سے متاثرہ تمام افراد کو عزت، انصاف اور بروقت مدد فراہم کی جاسکے۔

’کیرالہ میں بی ایل او نے کی خودکشی‘

سپریم کورٹ سے مسلم لیگ کا ’ایس آئی آر‘ روکنے کا مطالبہ

کیرالہ: ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کو لے کر جاری تنازعہ میں گزرتے وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اب مسم لیگ نے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹا کر کیرالہ میں ایس آئی آر کے عمل کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسلم لیگ کی عرضی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایس آئی آر سے متعلق عمل میں شامل اہلکار اس سے منسلک دباؤ کو جھیلنے سے قاصر ہیں۔ عرضی میں کنور کے پائینور میں بی ایل او انیش جارج کی خودکشی کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جو اس بحران کی ایک مثال ہے۔ مسلم لیگ کے لیڈر پی کے کنہالی کٹی نے پارٹی کی جانب سے سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ یہ عرضی راجیہ سبھا رکن اور وکیل ہیرس بیرن نے داخل کی ہے۔ کیرالہ کی سیاسی پارٹیاں اور سرکاری افسران صوبے میں ہو رہے بلدیاتی انتخاب میں مصروف ہیں۔ مسلم لیگ کا کہنا ہے کہ ان حالات میں ایس آئی آر نافذ کرنا غیر فطری ہے۔ اس لیے مسلم لیگ مطالبہ کرتی ہے کہ ایس آئی آر عمل کو فوری طور پر معطل کیا جائے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن ایک ماہ کے اندر ایس آئی آر نافذ کرنے کا منصوبہ بنارہا ہے، جسے مسلم لیگ غیر فطری قرار دے رہی ہے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس عمل سے کافی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں، جن میں غیر رہائشی کیرالہ والوں (این آر کے) بھی شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کیرالہ میں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہونے والے ہیں، جس میں 140 اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ یہ انتخاب ریاست کی 15ویں اسمبلی کی تشکیل کے لیے ہوگا۔ انتخاب اپریل 2026 میں ہونے کی امید ہے، حالانکہ تاریخ کے حوالے سے آفیشیل اعلان ابھی نہیں کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار کے بعد ملک کی 12 ریاستوں میں ایس آئی آر کرایا جارہا ہے، جس کی اپوزیشن پارٹیاں مسلسل مخالفت کررہی ہیں۔ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ وہ ریاست میں ایس آئی آر نہیں ہونے دیں گی۔ اترپردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بہار میں مہاگٹھ بندھن کی شکست کے پیچھے بھی ایس آئی آر کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

سڑک حادثے میں تین افراد ہلاک، نو زخمی

بیتیا: (یو این آئی) بہار کے مغربی چمپارن ضلع کے لوریا تھانہ علاقے میں اتوار کی رات بارات کے دوران ہونے والے خوفناک سڑک حادثے میں دولہے کے پھوپھا سمیت تین افراد کی موت ہوگئی، جبکہ نو لوگ زخمی ہوگئے۔ حادثہ رات تقریباً 9:30 بجے لوریا-بگہا روڈ پر وشنوپورا ٹول ٹیکس کے قریب پیش آیا، جہاں باراتی سڑک کنارے گاڑیوں پر سوار ہونے کی تیاری کررہے تھے۔ اسی دوران ایک کار اوورٹیک کرنے کی کوشش میں کنٹرول کھوبیٹھی اور کنارے کھڑے باراتیوں کو کچل دیا۔ حادثے کے بعد کار کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ ہلاک شدگان میں نیپال کے ہری شنکر کشواہا (40)، ٹیڑھی کوئیاں کے راجیش مہتو (25) اور لوریا کے دینیش کشواہا (25) شامل ہیں۔ زخمیوں کا علاج جی ایم سی ایچ میں جاری ہے۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لوریا تھانہ انچارج رمیش کمار شرما نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

انتظامیہ کی ہڑتال کمیٹی کے ملازمین کے خلاف سخت اقدام، 13 برطرف، تین کے خلاف ایف آئی آر

بلودا بازار (چھتیس گڑھ): (یو این آئی) کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ملازمین کے خلاف دھان کی خریداری کے کام میں رکاوٹ ڈالنے اور ہڑتال پر جانے پر سخت کارروائی کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ نے ایسنشیل سروس مینٹیننس ایکٹ (ای ایس ایم اے) یعنی ضروری خدمات کی دیکھ بھال کے قانون کے تحت فوری طور پر 13 ملازمین کو برخاست کردیا ہے جبکہ تین دیگر ملازمین کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی تجویز بھیجی گئی ہے۔ پیرکوڈسٹرکٹ فوڈ آفیسر سے موصولہ معلومات کے مطابق سمگا، تلڈا، کاسڈول اور دیگر ترقیاتی بلاکوں کی مختلف کمیٹیوں میں کام کرنے والے ملازمین دھان کی خریداری کا کام کرنے سے انکار کرنے کے بعد ہڑتال پر تھے۔ انتظامیہ نے اسے ضروری خدمات میں سنگین خلل سمجھتے ہوئے فوری کارروائی کی ہے۔ کوناری کمیٹی کے انچارج منیجر راجندر چندرکر، روہرا کمیٹی کے کمپیوٹر آپریٹر بریندر ساہو اور رسادا کمیٹی کے وینڈر ٹیکارام ورما کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے برانچ منیجر کو خط جاری کیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ دھان کی خریداری جیسے حساس اور ضروری کاموں میں رکاوٹیں پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

ایس ایس ایف تحت اسوۃ النبیؐ اکیڈمی کانفرنس کی ویب سائٹ کا آغاز

گلبرگہ: کرناٹک کے گلبرگہ شہر میں قومی سطح پر جاری ایس ایس ایف انڈیا کے تحت تعلیمی، ادبی اور ثقافتی مقابلہ کے دوسرے روز تین الگ الگ اسٹیج پر مختلف عناوین شامل رہے۔ جس میں ملک بھر سے ہزاروں کی تعداد میں ایس ایس ایف کے مندوبین نے شرکت کی۔ تحریری، تقریری، نعت، حمد، قوالی، مقالہ نگاری، بردۃ خوانی، نیوز ریڈنگ، پیپر ریڈنگ، مکالمہ، سوالات وجوابات، اذان، قرات وغیرہ سیاسی، سماجی، ملی ومذہبی مضامین پر مشتمل تین تین فیصل کے ذریعہ جاری رہا۔ اب تک سب سے اچھا مظاہرہ کرناٹک کی ٹیم نے پیش کیا ہے۔ اس موقع پر ایس ایس ایف کے تحت اسوۃ النبی اکیڈمی کانفرنس کی ویب سائٹ کا آغاز جناب نورالدین صدیقی کے عمل میں آیا۔ جس نے یونٹ کی 5ویں ایڈیشن کی تیاریوں کا جائزہ پیش کیا۔ تنظیم کے تحت ہر سال مشہور ومعروف یونیورسٹیز کے تعاون سے منعقد ہونے والی نیشنل کانفرنس بنام اسوۃ النبی

کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

جس میں عظیم محقق، اسکالز، اور طلبا اپنا تحقیقی مقالہ پیش کرتے ہیں۔ کارکنان نے ویب سائٹ کے آغاز پر خوشی کا اظہار کیا ہے جس سے رجسٹریشن، مقالہ ودیگر اپڈیٹ کے لئے سہولت فراہم کی جائے گی۔ رینکنگ میں دہلی سے تعلق رکھنے والے زاہد کو ایس ایس ایف نیشنل ساہیتہ اتسو میں فیسٹ کے قلم سے منتخب کیا گیا جو کہ 26 پوائنٹ حاصل کئے۔ وہ جامعہ ملیہ میں پوسٹ گریجویٹ اسلامک اسٹڈیز کے طالب ہیں۔ جبکہ راجستھا کے عبدالرشید نے 27 پوائنٹ حاصل کئے، انہیں اسٹار آف دی فیسٹ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

دہلی دھماکہ - چار افراد سمیت تین ڈاکٹروں کو این آئی اے نے دی کلین چٹ

نئی دہلی - چار لوگ. جن میں تین ڈاکٹر بھی تھے. جنہیں دہلی کے لال قلعہ دھماکے کے سلسلے میں پکڑا گیا تھا، آخرکار این آئی اے نے پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیا۔ تفتیش میں کوئی مضبوط ثبوت نہیں ملا کہ ان کا دھماکے کے اصل ملزم ڈاکٹر عمران نبی سے براہ راست کوئی تعلق ہو۔ یہ ڈاکٹر ریحان، ڈاکٹر محمد، ڈاکٹر مستاقیم اور کھاد کے کاروباری دنیش سنگلا تھے۔ انہیں حال ہی میں ہریانہ کے نوح سے پکڑا گیا تھا۔ ان ڈاکٹروں کا پہلے ڈاکٹر عمر سے رابطہ رہا تھا اور یہ سب الفلاح یونیورسٹی سے جڑے تھے، جس کا نام اس معاملے میں آرہا ہے۔

تفتیش کار یہ بھی دیکھ رہے تھے کہ کہیں بارودی مواد کے لیے کیمیکل کھاد فروشوں کے ذریعے تو نہیں لیا گیا۔ تین دن کی سخت پوچھ گچھ کے بعد بھی نہ کوئی ثبوت ملا اور نہ ہی کوئی ڈیجیٹل ریکارڈ، اس لیے چاروں کو چھوڑ دیا گیا۔ ان کے گھر والے بھی تصدیق کرچکے ہیں کہ وہ واپس آگئے ہیں۔ البتہ NIA ان پر نگاہ رکھے گی۔ اب تک میوات سے سات افراد کو حراست میں لیا گیا تھا، لیکن ان میں سے چار کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ تفتیش اب میوات کی طرف بڑھی ہے کیونکہ وہاں سے ملے کچھ چھوڑے ہوئے موبائل فون اور CCTV فوٹیج نے نئے سراغ دیے ہیں۔

10 نومبر کو لال قلعہ کے پاس ایک کار میں دھماکہ ہوا تھا جس میں 13 لوگ جان سے گئے اور کئی زخمی ہوئے۔ تفتیش میں ڈاکٹر عمر، جو پلوامہ کا رہنے والا اور الفلاح یونیورسٹی میں ملازم تھا، اس پورے معاملے کا مرکزی کردار نکلا۔ ایجنسیاں سمجھتی ہیں کہ "وائٹ کوٹ" یعنی ڈاکٹرز پر مشتمل ایک چھپا ہوا نیٹ ورک کام کررہا تھا۔ چھاپوں میں تقریباً3000 کلو بارودی مواد بھی ملا۔

امکان ہے کہ ڈاکٹر عمر نے دھماکہ اس ڈر سے وقت سے پہلے کردیا کہ کہیں پوری کارروائی پکڑی نہ جائے۔ مزید جانچ میں کئی شہروں کو نشانہ بنانے کی ایک بڑی سازش کا اشارہ مل رہا ہے، جس میں کچھ بڑے دہشت گرد نیٹ ورکس کا ہاتھ بتایا جارہا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے، خاص طور پر کشمیر سے، کئی افراد کو اس سلسلے میں حراست میں لیا گیا ہے۔

مدینہ کے قریب ہوئے سانحہ پر ملکارجن کھرگے کا اظہار افسوس

نئی دہلی۔ ہندوستانی نیشنل کانگریس کے صدر ملیکا ارجن کھڑگے نے پیر کے دن مدینہ کے قریب ہونے والے افسوسناک بس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا جس میں عمرہ پر گئے کئی ہندوستانی زائرین شامل تھے۔ انہوں نے اس سانحے کو دل دہلا دینے والا قرار دیتے ہوئے حکومت کے منصب داروں اور وزارت خارجہ سے درخواست کی کہ وہ ہندوستان کی ریاستوں کے حکام کے ساتھ مل کر متاثرہ خاندانوں کو مکمل مدد اور سہارا فراہم کریں۔ کھڑگے نے ایک پیغام میں لکھا کہ مدینہ کے قریب پیش آنے والا یہ حادثہ انتہائی افسوسناک ہے۔ وہ ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ گہری ہمدردی رکھتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو چاہئے کہ وزارت خارجہ کے ذریعے ریاستی حکام اور ہندوستان میں موجود متاثرہ خاندانوں سے مسلسل رابطے میں رہے تاکہ مشکل گھڑی میں ان تک بروقت مدد پہنچ سکے۔ کھڑگے نے مزید بتایا کہ انہوں نے تلنگانہ کے وزیراعلیٰ کو ہدایت دی ہے کہ وہ متاثرہ خاندانوں کو ہرممکن مدد فراہم کریں اور صورتحال پر قریبی نظر رکھیں۔ اس سے پہلے وزیرخارجہ ایس جے شنکر نے بھی حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاض میں ہندوستانی سفارت خانہ اور جدہ میں قونصل خانہ متاثرہ خاندانوں کو مکمل تعاون فراہم کر رہے

ہیں۔ انہوں نے ہلاک شدگان کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ حادثے کے بعد جدہ میں ہندوستانی قونصلیٹ نے ایک چوبیس گھنٹے کام کرنے والا کنٹرول روم قائم کردیا ہے تاکہ رشتہ داروں کی مدد کی جاسکے اور ہنگامی حالات سے متعلق تجاویز پرفوری کارروائی ہوسکے۔ افسران کے مطابق وہ سعودی حکام کے ساتھ لگاتار رابطے میں ہیں تاکہ متاثرین کی حالت، جانوں کے نقصان اور اسپتالوں میں داخل افراد کی تفصیلات حاصل کی جاسکیں۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے رونیدھ ریڈی نے بھی اس سانحے پر افسوس کا اظہار کیا کیونکہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کئی متاثرین کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔ انہوں نے دہلی میں متعلقہ حکام سے رابطہ کیا ہے اور ریاض میں ہندوستانی سفارت خانے سے تازہ معلومات حاصل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ تلنگانہ کی چیف سکریٹری اے شانتھی کماری نے نئی دہلی میں رہائش پذیر کمشنر گورواپل کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر یہ معلوم کریں کہ بس میں کتنے لوگ تلنگانہ سے تھے اور متاثرین کو بروقت مدد یقینی بنائیں۔ ریاستی سکریٹریٹ میں بھی ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے بھی حادثے پر افسوس کا اظہار کیا اور مرکزی حکومت سے درخواست کی کہ ہلاک شدگان کی میتیں واپس لائی جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ریاض میں ہندوستانی سفارت خانے کے نائب سربراہ ابو میتھن جارج سے بات کی ہے اور حیدرآباد کی دو ٹریول ایجنسیوں سے ملنے والی معلومات بھی سفارت خانے اور وزارت خارجہ کو فراہم کی ہیں۔

جاپانی سفیر نے بریانی کا لطف اٹھایا، اسے ’’واقعی نشہ آور‘‘ قرار دیا

حیدرآباد: بھارت میں جاپان کے سفیر اونو کیئچی نے ایک پوسٹ شیئر کی جس میں وہ تلنگانہ کے دورے کے دوران بریانی کھاتے نظر آرہے ہیں، اور کہا کہ وہ اس کے گہرے مصالحوں اور مضبوط ذائقوں سے حیران رہ گئے۔ "تلنگانہ کے دورے کے دوران اصلی حیدرآبادی بریانی کا مزہ لیا! اس کے بھرپور مصالحے اور تیز ذائقے دیکھ کر دنگ رہ گیا— واقعی نشہ آور! "اس سے پہلے بھارت میں جاپان کے سفیر اونو کیئچی نے آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ این چندرابابو نائیڈو سے ملاقات کی، جس میں جاپان اور آندھرا پردیش کے تعلقات مضبوط کرنے پر بات چیت ہوئی۔ اونو نے نائیڈو کو سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ 2025 کے کامیاب انعقاد پر بھی مبارکباد دی۔ ایکس پر انہوں نے لکھا: "سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ 2025 کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد۔ معزز وزیراعلیٰ چندرابابو نائیڈو کے ساتھ بہترین میٹنگ ہوئی تاکہ جاپان - اے پی صنعتی تعلقات کو مزید گہرا کیا جاسکے۔ "نائیڈو نے کہا کہ ملاقات میں آندھرا پردیش کی مختلف شعبوں میں بڑھتی ہوئی صلاحیتوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے ایک پوسٹ میں لکھا: "مجھے خوشی ہوئی کہ میں نے جاپانی سفیر اونو کیئچی سے ملاقات کی، جس میں ہم نے آندھرا پردیش کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں پر بات کی— چاہے وہ ای وی اور بیٹری مینوفیکچرنگ کے لیے مضبوط

سپلائی چین بنانا ہو، یا فارماسیوٹیکلز، آٹوموبیلز، شپ بلڈنگ، اور جی سی سیز میں نئے مواقع۔ ہم نے فارماسیٹر میں تعاون بڑھانے پر بھی بات کی، جس کے لیے ہم جاپان کے شہر کویاما سے رہنمائی لیتے ہیں۔

مجھے خوشی ہے کہ جاپان کی 20 کمپنیاں ویزاگ میں ہونے والی سی آئی آئی سمٹ میں شریک ہوئیں اور انہوں نے آندھرا پردیش میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ جاپان کی درستگی اور مہارت کی ثقافت واقعی قابلِ تعریف ہے، اور ہم اس مضبوط شراکت داری کو مزید آگے بڑھانے کے منتظر ہیں۔" آندھرا پردیش کو بھارت کی اگلی ترقیاتی لہر کے مرکز کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ 2025 میں کاروباری رہنماؤں نے مالیات، مہارتوں اور صحت کے شعبے میں ٹھوس منصوبوں کا اعلان کیا۔

Tuesday 18th November 2025
بروز منگل ۱۸ر نومبر ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بک پراپرٹیز میں بھی بجلی کنکشن دینے پر پابندی ختم

دہلی حکومت کی جانب سے عوامی مفاد میں کئے گئے فیصلے سے 1.25 لاکھ سے زائد خاندانوں کو ملے گا فائدہ: وزیر اعلیٰ

نئی دہلی،(نواب علی اختر) دہلی کے شہریوں کو سہولیات بہم پہنچانے میں مصروف وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اب' بک پراپرٹی' میں بجلی کا کنکشن دینے پر عائد پابندی کو ختم کرنے کا اہم فیصلہ کرلیا ہے۔محترمہ گپتا نے آج یہاں بتایا کہ اس فیصلے سے1.25 لاکھ سے زائد متاثرہ اہل خانہ کو فوری فائدہ پہنچے گا۔ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ عوامی مفاد میں کیا گیا ہے۔دہلی حکومت شہریوں کے بنیادی حقوق اور ضروری سہولیات کی دستیابی ہر صورتحال میں یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔وزیر اعلیٰ کے ہدایت پر محکمہ توانائی کے خصوصی سکریٹری نے اس سلسلے میں ہدایت جاری کردی ہے۔وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ محکمہ بجلی کو مسلسل عوامی شکایات موصول ہورہی ہیں، جن میں کہا گیا ہے کہ ڈسکوم (بجلی کمپنیاں) نے اس بنیاد پر بجلی کے کنکشن نہیں دیے یا منقطع کردیے کہ متعلقہ جائیدادیں دہلی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے غیر قانونی تعمیر کے لیے بک کی گئی تھیں۔ایسے کئی معاملات میں یہ بھی بتایا گیا کہ میونسپل کارپوریشن کی طرف سے مسماری کے احکامات جاری ہونے کے برسوں بعد بھی کسی وجہ سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب دہلی میں وہ جائیدادیں بھی بجلی کے کنکشن حاصل کرسکیں گی جو میونسپل کارپوریشن کی جانب سے غیر قانونی تعمیر کے لیے بک کی گئی تھیں۔برسوں سے لاکھوں لوگ ان جائیدادوں میں رہائش پذیر ہیں لیکن صرف بک پراپرٹی ہونے کی بنیاد پر انہیں بجلی کے کنکشن سے محروم رکھا گیا تھا، جو نہ صرف تکلیف دہ تھا بلکہ کئی علاقوں میں بجلی کی چوری کو بھی بڑھاوا دے رہا تھا۔انہوں نے کہا کہ صارفین کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا کسی بھی صورت مناسب نہیں ہے۔یہ ہدایت شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور نظام کو شفاف بنانے کیلئے ایک اہم اقدام ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے حکم کے مطابق ڈسکام (بجلی کمپنیاں) اب صرف اس بنیاد پر کنکشن دینے سے انکار نہیں کرسکتی کہ جائیداد دہلی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے غیر قانونی تعمیر کیلئے بک کی گئی ہے۔بجلی کا کنکشن صرف اس وقت روکا جا سکتا ہے جب دہلی میونسپل کارپوریشن رسمی طور پر کسی جائیداد کے مسماری یا سیلنگ کی کارروائی کی اطلاع دے۔

ڈسکام اور میونسپل کارپوریشن کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں تاکہ مستقبل میں کسی قسم کی تضاد نہ رہے۔انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت شفاف حکمرانی اور عوامی سہولیات کے حقوق کو اولین ترجیح دیتی ہے۔لہٰذا محکمہ قانون کے مشورے کے بعد اس معاملے کا تازہ ترین فیصلہ یہ یقینی بنانے کے لیے ضروری تھا کہ شہریوں کو قانونی، محفوظ اور باقاعدہ بجلی کی فراہمی ہو۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ فیصلہ عوامی مفاد میں کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے حکم کے مطابق ڈسکام (بجلی کمپنیاں) اب صرف اس بنیاد پر کنکشن دینے سے انکار نہیں کر سکتی کہ جائیداد دہلی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے غیر قانونی تعمیر کیلئے بک کی گئی ہے۔بجلی کا کنکشن صرف اس وقت روکا جا سکتا ہے جب دہلی میونسپل کارپوریشن رسمی طور پر کسی جائیداد کے مسماری یا سیلنگ کی کارروائی کی اطلاع دے۔

'سعودی حادثے میں ہندوستانی زائرین کی موت سے دل تڑپ اُٹھا'

بی جے پی لیڈر یاسر جیلانی کا لواحقین سے اظہار ہمدردی اور ہر ممکن مدد کی یقین دہانی

نئی دہلی،(صحافت بیورو):سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ۔مدینہ میں آج ایک دلخراش سڑک حادثے میں کم سے کم 42 ہندوستانی معتمرین کے جاں بحق ہونے پر بی جے پی اقلیتی سیل کے قومی میڈیا انچارج اور دہلی بی جے پی کے ترجمان یاسر جیلانی نے شدید رنج وغم کا اظہار کیا۔آج یہاں دہلی بی جے پی کے صدر دفتر میں 'صحافت' سے بات کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر یاسر جیلانی نے کہا کہ سعودی عرب میں ہوئے المناک حادثے پر ہمیں بہت افسوس ہے اور اس واقعہ میں42 ہندوستانی بھائیوں کی جانکاہ موت سے دل ودماغ تڑپ اُٹھے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ حادثہ ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے مگر اللہ کی رضا کے آگے کسی کا بس نہیں چلتا۔یاسر جیلانی نے جاں بحق ہونے والے معتمرین کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے ان کے لواحقین سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔اسی کے ساتھ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی اس مشکل گھڑی میں ہم ان کے ساتھ ہیں اور اس سلسلے میں انہیں جو بھی مدد کی ضرورت ہوگی، پارٹی کی جانب سے ہم اس کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔اس موقع پر دہلی بی جے پی کے ترجمان یاسر جیلانی نے کہا کہ سعودی عرب میں ہندوستانی زائرین کی بس کی اطلاع ملتے ہی وزیر اعظم نریندر مودی نے فوری طور پر واقعہ کی تفصیل معلوم کی اور سوشل میڈیا کے ذریعہ حادثے پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے پسماندگان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

مسٹر جیلانی نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اس حادثے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اسی طرح مرکزی وزیر خارجہ نے بھی متاثرین کو راحت پہنچانے کے لئے سعودی عرب میں ہندوستان کے قونصلیٹ جنرل سے برابر رابطے میں ہیں۔

مسٹر جیلانی نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اس حادثے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اسی طرح مرکزی وزیر خارجہ نے بھی متاثرین کو راحت پہنچانے کے لئے سعودی عرب میں ہندوستان کے قونصلیٹ جنرل سے برابر رابطے میں ہیں۔

ہندوستانی عمرہ زائرین کی المناک اموات پر این ڈی اے پلگرم انڈیا کا اظہارِ رنج وغم

حادثے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: قمر عباس نقوی

نئی دہلی،(صحافت بیورو) سعودی عرب میں پیش آنے والے افسوس ناک سڑک حادثے میں ہندوستانی عمرہ زائرین کی اموات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے این ڈی اے پیلگرم انڈیا کے صدر الحاج سید قمر عباس نقوی نے جاں بحق افراد کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر واستقامت کی دعا کی ہے۔این ڈی اے پیلگرم انڈیا کی ایک ریلیز کے مطابق قمر عباس نقوی نے کہا کہ یہ ایسی کرب ناک خبر ہے جس نے صرف چند خاندانوں کو نہیں بلکہ پورے ملک کو غم زدہ کر دیا ہے۔آپ نے حکومت سعودی سے مطالبہ کیا کہ حادثے کی پوری دیانتداری اور شفافیت کے ساتھ اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور غفلت وکوتاہی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔انہوں نے کہا کہ انشورنس، معاوضہ، تدفین اور مرحومین کے ورثہ کو سہولیات فراہم کرنا تو حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے۔الحاج سید قمر عباس نقوی نے مزید کہا کہ سب جانتے ہیں کہ حج وعمرہ مذہبی امور وعبادات کے ساتھ سعودی عرب کی معیشت کا ایک اہم ستون بھی ہیں۔

ایسے میں زائرین کے آمد و رفت کے اوقات میں ایک ہی شاہراہ پر آئل ٹینکر کو اتارنا زائرین کی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے، جس کی ذمہ داری حکومتِ سعودی عرب کو انسانی بنیادوں پر قبول کرنی چاہیے۔اِس موقع پر انہوں نے حکومتِ ہند کی کوششوں کو سراہا کہ سعودی عرب میں ہندوستانی سفارت خانہ اور دہلی میں وزارتِ خارجہ مسلسل متاثرین کی مدد میں مصروف ہیں۔

آنند وہار ریلوے پولیس کی چوکسی: فیس بک کے سراغ نے ایک نوجوان کو سونا، چاندی اور نقدی سے بھرا بیگ واپس کردیا

نئی دہلی(صحافت بیورو): آنند وہار ریلوے پولیس نے فیس بک کے ذریعے ایک نوجوان کا کھویا ہوا بیگ اسے واپس پہنچا دیا ہے۔بیگ میں سونا اور چاندی کے ساتھ تقریباً8,500 روپے نقد تھے۔تھیلے میں سونے اور چاندی کی قیمت تقریباً225,000 روپے بتائی گئی ہے۔21 اکتوبر کو آنند وہار ریلوے ٹرمنل پر ایک لاوارث ٹرالی بیگ ملا تھا جب پولیس نے بیگ کی جانچ کی تو اس میں سونا اور چاندی کیساتھ ہزاروں روپے نقد ملے تھے۔

مکہ مدینہ شاہراہ پر پیش آنے والا حادثہ نہایت دل خراش

مرکزی حکومت متاثرہ خاندانوں تک مدد پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے: کوثر جہاں

نئی دہلی،(صحافت بیورو): مکہ مدینہ شاہراہ پر ہونے والا دل خراش بس حادثہ پورے ملک کو ہلا کر رکھ دینے والا ہے۔دہلی حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں نے حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت متاثرہ خاندانوں تک مدد پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔جاری ریلیز کے مطابق کوثر جہاں نے قونصل جنرل سے بات کرکے واقعے کی مکمل معلومات حاصل کی ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ نہایت افسوسناک سانحہ ہے اور ہمارا دل بے حد مغموم ہے۔قابلِ ذکر ہے کہ یہ حادثہ عمرہ زائرین کو مکہ سے مدینہ لے جاری بس کے ساتھ مدینہ سے 40 کلومیٹر کے فاصلے پر پیش آیا۔کوثر جہاں نے کہا کہ ہم متاثرہ خاندانوں سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔جاں بحق افراد کی شناخت کا عمل جاری ہے۔مرکزی حکومت مسلسل صورتِ حال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور وہاں موجود ہندوستانی سفارت خانہ اور متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ہر ممکن امداد فراہم کرنے کے لیے تمام کوششیں جاری ہیں۔کوثر جہاں نے بتایا کہ ان کی خود قونصل جنرل سے بات ہوئی ہے اور وہ اپنی پوری امدادی ٹیم کے ساتھ فوری طور پر جائے حادثہ کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ہندوستانی قونصلیٹ جنرل نے24 گھنٹے سرگرم کنٹرول روم قائم کیا ہے۔اس کے علاوہ ریاض اور جدہ میں موجود ہندوستانی مشن میں بھی کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں۔مرکزی حکومت نے ہیلپ لائن نمبر جاری کیے ہیں تاکہ متاثرہ خاندانوں سے فوری رابطہ قائم کرکے انہیں ہر ممکن مدد فراہم کی جاسکے۔حادثے سے متعلق تمام حقائق اور حالات جمع کیے جا رہے ہیں۔حکومت کی سب سے بڑی ترجیح متاثرین اور ان کے اہلِ خانہ تک جلد از جلد مدد پہنچانا ہے۔محترمہ کوثر جہاں نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں پورا ملک سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ متاثرہ خاندانوں کو اس صدمے کو برداشت کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔

سعودی عرب میں عمرہ زائرین حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار

جماعت اسلامی کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے حکومت سے مدد کی اپیل کی

نئی دہلی،(صحافت بیورو):مدینہ منورہ کے قریب پیش آنے والے عمرہ زائرین کے بس حادثے پر جماعت اسلامی ہند نے اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے اس الم ناک حادثے پر اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم مدینہ کے قریب ہونے والے اس دردناک بس حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔اس حادثے میں اب تک 42 عمرہ زائرین جاں بحق ہوئے ہیں، جن میں سے اکثر کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔اس مشکل گھڑی میں ہماری دلی تعزیت سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہے۔سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ حادثے میں جاں بحق ہونے والے زائرین ایک مقدس سفر پر عبادت کے ایک عظیم عمل کی تکمیل کر رہے تھے۔انہوں نے حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: حج اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ جو لوگ عمرہ کی ادائیگی کے دوران وفات پا گئے، اللہ تعالیٰ انہیں شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ ربّ کریم ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔اللہ تعالیٰ سوگوار اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اس غم کو برداشت کرنے کی ہمت دے۔سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ ہم حکومت ہند سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ مرحومین کی میتوں کی فوری وطن واپسی کو یقینی بنائے، حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کو مکمل طبی امداد فراہم کرے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد پہنچائے۔

سعادت اللہ حسینی نے حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: حج اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں۔ہم امید کرتے ہیں کہ جو لوگ عمرہ کی ادائیگی کے دوران وفات پا گئے، اللہ تعالیٰ انہیں شہادت کا درجہ عطا فرمائے۔

سید تقی عابدی کی کتاب 'لولاک: چندر بھان خیال کی شاہکار نعتیہ نظم کا تجلیلی اور تنقیدی جائزہ' کی رسمِ اجرا

نئی دہلی،(صحافت بیورو): نعت کہنا پل صراط سے گزرنا ہے، یہ ہر کس وناکس کے بس کی بات نہیں۔یہ توفیق کی بات ہے۔وہ بہت مبارک لوگ ہیں جن کے قلم سے نعت کا تعارف ہوتا ہے۔چندر بھان خیال نے پردۂ نور میں جھانک کر جو کچھ دیکھا، اسے انھوں نے اپنے نعتیہ کلام 'لولاک' میں قلم بند کردیا ہے۔ان خیالات کا اظہار ممتاز اسلامی اسکالر، خطیب، مدبر و سابق ممبر پارلیمنٹ مولانا عبیداللہ اعظمی نے سید تقی عابدی کی کتاب 'لولاک: چندر بھان خیال کی شاہکار نعتیہ نظم کا تجلیلی اور تنقیدی جائزہ' کی رسمِ اجرا کے موقع پر کیا۔اس موقع پر سابق مرکزی وزیر سلمان خورشید نے کہا کہ آج جبکہ لوگوں کے درمیان دوریاں بڑھ رہی ہیں، اس طرح کی محفل کو آراستہ کر کے قومی ہم آہنگی کو پروان چڑھانا لائقِ ستائش ہے۔انھوں نے چندر بھان خیال کو ان کی کتاب کیلئے اور سید تقی عابدی کو اس کے تجزیے کیلئے مبارکباد دی۔اس موقع پر سید تقی عابدی نے اپنے کلیدی خطبے میں کہا کہ لولاک چار بحروں کی 750 اشعار پر مشتمل اور چھ حصوں میں منقسم ایک طویل نظم ہے، جس میں چندر بھان خیال نے کئی نئی صنعتیں متعارف کرائی ہیں۔وہ کچھ الفاظ کا گچھا بناتے ہیں اور اس میں معنی آفرینی خلق کرتے ہیں۔شاعر نے دو آئینوں کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کردیا ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ یہ حضور صلعم کی برکات کا فیض ہی ہے کہ خیال صاحب کو ان کی زندگی میں ان کے سامنے ان کی شاہکار نظم پر بات ہورہی ہے۔انھوں نے سامعین سے گزارش کی کہ وہ لولاک کا تنہائی میں مطالعہ کریں اور ایک ایک لفظ سے مستفید ہوں۔مہمانانِ اعزازی مفتی عمران ظفر قاسمی اور ونود کمار ترپاٹھی 'بشر' نے چندر بھان خیال کو بحرِ نغمگی سے پُر نعتیہ نظم 'لولاک' کیلئے مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ کتاب خیال صاحب کیلئے باعث سعادت ہے۔اس موقع پر چندر بھان خیال نے مہمانان اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حضرت محمد سے میری عقیدت اندھی عقیدت نہیں بلکہ کھلی آنکھوں والی عقیدت ہے۔انھوں نے اپنی نظم کے ایک حصے، جو حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمدؐ نے بطور خطبہ دیا تھا، کے حوالے سے قلم بند کیا ہے، کو سامعین کے سامنے پیش کیا۔

آن لائن انتہا پسندی کے بڑھتے خطرات سے نوجوان نسل کو بچانا قومی ذمہ داری ہے: حاجی مشرفین قریشی

نئی دہلی،(صحافت بیورو):: پرانی دہلی کے سوشل ورکر حاجی محمد مشرفین قریشی نے پریس کو دیے گئے ایک خصوصی بیان میں آن لائن انتہا پسندی کے بڑھتے رجحان پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انٹرنیٹ آج ایک دو دھاری تلوار بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ جہاں ڈیجیٹل دنیا تعلیم اور سماجی رابطے کے لیے ایک روشن ذریعہ ہے، وہیں یہ انتہا پسند عناصر کے لیے بھرتی، برین واشنگ اور نوجوان نسل کو گمراہ کرنے کا نہایت خطرناک پلیٹ فارم بھی بن گئی ہے، جو تشویش کا باعث ہے، لہٰذا بھارت کی نوجوان آبادی اور اسمارٹ فون کے وسیع استعمال نے اس خطرے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔حاجی مشرفین قریشی نے مزید کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، خفیہ میسجنگ ایپس اور بند گروپس کے ذریعہ پروپیگنڈا پھیلایا جاتا ہے، جسے روکنے کیلئے مضبوط، منظم اور جامع حکمتِ عملی کی اشد ضرورت ہے۔انہوں نے زور دیا کہ سائبر سیکیورٹی کو صرف ڈیٹا کے تحفظ تک محدود نہ سمجھا جائے بلکہ اسے ایک وسیع تصور کے طور پر اپنایا جائے، جس میں تیز رفتار نگرانی، مواد کا فوری جائزہ اور بھرتی کے نیٹ ورکس کو توڑنے کے لیے مربوط کارروائی شامل ہو۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت، انتظامیہ، ٹیکنالوجی پلیٹ فارمز، سول سوسائٹی اور مذہبی رہنماؤں کو مل کر انتہا پسند بیانیوں کے خلاف مضبوط مثبت پیغام پیدا کرنا ہوگا، البتہ مدارس، تعلیمی اداروں اور کمیونٹی لیڈرز کو نوجوانوں کی رہنمائی کیلئے کردار ادا کرنا چاہیے، تاکہ وہ گمراہ کن نظریات کا شکار نہ ہوں۔اپنے بیان کے اختتام پر حاجی مشرفین قریشی نے کہا کہ آن لائن انتہا پسندی کے خلاف جنگ دراصل بھارت کی جمہوری اقدار، مذہبی ہم آہنگی، اور پرامن بقائے باہمی کے تحفظ کی جنگ ہے، جس میں پوری قوم کو متحد ہو کر بہتر کردار ادا کرنا ہوگا، جو کہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

کریسنٹ اسکول دریا گنج کے زیر اہتمام ''دوسرے کریسنٹ اسپورٹس ڈے'' کا انعقاد

کھیلوں میں حصہ لینا بہت ضروری ہے خواہ آپ زندگی کے کسی شعبے میں جائیں کیونکہ کھیل آپ کو نظم وضبط میں رہنا سکھاتے ہیں: اکرم شاہ

نئی دہلی،(صحافت بیورو): کریسنٹ اسکول دریا گنج کے زیر اہتمام ''دوسرے کریسنٹ اسپورٹس ڈے'' کا انعقاد کامن ویلتھ گیمس ولیج اسپورٹس کامپلیکس اکشر دھام میں کیا گیا۔پروگرام کی شروعات زید احمد کی قرآن مجید کی تلاوت سے کی گئی۔اولمپین، ارجن ایوارڈ یافتہ ملک کے مایہ ناز جوڈیکا اور ہندوستانی جوڈو ٹیم کے کوچ اکرم شاہ نے بطور مہمان خصوصی پروگرام میں شرکت کی اور کھیلوں کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے مشعل روشن کی۔انہوں نے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیلوں میں حصہ لینا بہت ضروری ہے خواہ آپ زندگی کے کسی شعبے میں جائیں مگر کھیل آپ کو نظم و ضبط میں رہنا سکھاتے ہیں۔اس کے علاوہ آپ نے کہا کہ طلبا ملک وقوم کی امانت ہیں اس لیے ان کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔انھوں نے والدین اور اسکول کو مبارکباد دی کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے طلبا نے اسکول ترانہ پیش کرتے ہوئے اسکول کے تئیں اپنی محبت اور عزائم کا اظہار کیا، طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے گیت پیش کیے گئے۔مارچ پاسٹ کے ذریعے طلبا نے اکرم شاہ اور اسکول انتظامیہ کو سلامی دی۔کھیل کود کی اہمیت بتانے کے ساتھ طلبا نے رنگا رنگ پروگرام پیش کیے، جن میں خوشی کے رنگ ڈرل، نرسری، کے جی جماعت کے طلبا نے پیش کی۔پہلی سے پانچویں جماعت تک کے طلبا نے اپنے جوش وخروش اور دلی جذبات کو بیان کرنے کے ساتھ ملک سے محبت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے خصوصی ڈرل پروگرام پیش کیے۔پروگرام کو مزید کامیاب بنانے کے لیے پہلی سے بارھویں جماعت تک کے طلبا کے لیے مختلف طرح کی دوڑوں کے مقابلے کرائے گئے۔جیت حاصل کرنے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سرٹیفکیٹ دیے گئے میڈل اور انعامات سے بھی حوصلہ بڑھایا گیا۔پروگرام میں والدین کی حصہ داری ظاہر کرنے کے لیے بھی دوڑ کے مختلف مقابلے رکھے گئے۔کریسنٹ ایجوکیشن سوسائٹی کے جنرل سکریٹری اخلاص احمد شفیع نے مہمان خصوصی کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ان کا آنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے اور ان کی خوش مزاجی اور کھیلوں کے میدان میں ان کی گراں قدر خدمات کو سراہا۔پروگرام کے اختتام پر اسکول کے منیجر ڈاکٹر شمیم احمد نے مہمان خصوصی کی آمد کے لیے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس پروگرام میں شریک ہو کر طلبا کے حوصلوں کو ایک نئی اڑان دی ہے اور انہیں زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے ایک نیا جوش ملا ہے۔پروگرام میں والدین کی انجمن کے سکریٹری اقبال احمد، محمد ثاقب، خازن، کریسنٹ اسکول موجپور کے منیجر نذیر احمد نے شرکت کی۔پروگرام کی تیاری اسکول کے پی ٹی آئی مسٹر وپن تیاگی، اکمل خاں اور سنینا مرزا کے ساتھ اسکول کی پرنسپل فوزیہ ممتاز اور سینئر اساتذہ شاہد عباسی، ڈاکٹر نکہت پروین، ربیکا تھامس، سنجیو رنجن کے زیر نگرانی ہوئی۔نظامت ڈاکٹر نکہت پروین اور شاذ فرخالد نے کی۔

پروفیسر احتشام الحق نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے نئے امتحانات کنٹرولر کی ذمہ داری سنبھالی

نئی دہلی،(صحافت بیورو) پروفیسر احتشام الحق نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے نئے امتحانات کنٹرولر کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔جاری ریلیز کے مطابق پروفیسر حق سردست ڈپارٹمنٹ آف الیکٹریکل انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پروفیسر ہیں اور انہیں وسیع تعلیمی وانتظامی تجربہ ہے۔اس سے پیش تر انہوں نے چھ سال سے زائد عرصے تک امتحان سے متعلق مختلف اہم عہدوں پر ذمہ داریاں نبھائی ہیں اور بطور اعزازی اسسٹنٹ کنٹرولر امتحانات اور اعزازی ڈپٹی کنٹرولر امتحانات اہم خدمات سے جامعہ کے امتحان نظام کو مضبوطی فراہم کی ہے۔ممتاز علمی شخصیت کے حامل پروفیسر حق کو وزارت برائے اقلیتی امور، حکومت ہند کی جانب سے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں جدید ترین 'ریسرچ لیب فار الیکٹرک وہیکل' تیار کرنے کے لیے حال ہی میں نو اعشاریہ صفر پانچ کروڑ کی گرانٹ بھی ملی ہے۔ان کی تحقیقی دلچسپیوں میں پاور الیکٹرانکس اینڈ اٹس ایپلی کیشنز، قابل تجدید توانائی، الیکٹرک وہیکل، اے آئی اور آٹومیشن شامل ہیں۔پروفیسر حق نے شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف، رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کی جانب سے ان پر اعتماد اور بھروسہ ظاہر کرنے کیلئے ان کا شکریہ ادا کیا۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کنٹرولر امتحانات کی نئی اور اہم ذمہ داری کے سلسلے میں اپنا وژن ساجھا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دفتر کنٹرولر امتحانات، جامعہ داخلوں اور امتحانات کے نتائج میں شفافیت اور ٹائم باؤنڈ کو یقینی بنانے کے ہر ممکن سعی کرے گا۔شیخ الجامعہ اور رجسٹرار جامعہ کنٹرولر امتحانات کے تمام کاموں کے لیے ان ہاؤس صلاحیتوں کی تعمیر کا تصور رکھتے ہیں۔

آلودگی سے نہیں مل رہی راحت! اے کیو آئی 'انتہائی خراب'

زہریلی دھند کی دبیز چادر چھائے رہنے کے باعث کئی مقامات پر ایئر کوالٹی انڈیکس میں گراوٹ

نئی دہلی،(صحافت بیورو) قومی راجدھانی میں پیر کی صبح زہریلی دھند کی دبیز چادر چھائے رہنے کے باعث کئی مقامات پر ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 'انتہائی خراب 'زمرے میں پہنچ گیا۔مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق آج صبح عبدالکلام روڈ پر اے کیو آئی394 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ آنند وہار میں گھنی دھند کے باعث اے کیو آئی383 اور غازی پور میں369 درج کیا گیا، جو'انتہائی خراب'زمرے میں آتے ہیں۔اکشر دھام علاقے سے بھی اسی طرح کی صورتحال کی اطلاع ملی، جہاں اے کیو آئی382 تک پہنچ گیا۔انڈیا گیٹ اور کرتویہ پتھ کے آس پاس کا علاقہ آلودگی کی موٹی تہہ سے ڈھکا رہا، جہاں اے کیو آئی341 ریکارڈ کیا گیا۔واضح رہے کہ سی پی سی بی کی درجہ بندی کے مطابق 0-50 'اچھا'، 51-100 'قابل اطمینان'، 101-200 'درمیانہ'، 201-300 'خراب'، 301-400 'انتہائی خراب'، 401-500 'خطرناک' تصور کیا جاتا ہے۔قومی راجدھانی میں ہوا کے معیار میں گراوٹ کے بعد، کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) نے 11 نومبر کو پورے این سی آر میں گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی) فیز3 نافذ کر دیا۔ان اقدامات کا مقصد تعمیراتی سرگرمیوں، گاڑیوں کی آمد ورفت اور صنعتی کاموں پر سخت پابندیوں کے ذریعے اخراج کو کنٹرول کرنا ہے۔گریپ 3 کے تحت پابندیوں میں بیشتر غیر ضروری تعمیراتی کاموں پر پابندی، بی ایس 3 پیٹرول اور بی ایس 4 ڈیزل والی چار پہیہ گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہے۔

جماعت 5 تک کے طلبا کیلئے اسکول بند، ہائبرڈ یا آن لائن نظام تعلیم کی طرف منتقلی، صاف ستھرا ایندھن استعمال نہ کرنے والی صنعتوں پر پابندی، اگر ہنگامی حالات نہ ہو تو ڈیزل جنریٹر کے استعمال پر پابندی شامل ہیں۔

دہلی میں صرف 5 روپے میں ملے گا پیٹ بھر کھانا، 25 دسمبر سے شروع ہونے جارہا 'اٹل کینٹین'

پہلے مرحلہ میں راجدھانی کے 100 مقامات پر ایک ساتھ کھلے گی کینٹین، مزدور، رکشہ چلانے والوں اور دیگر ضرورت مند طبقوں کو دھیان میں رکھ کر کیا گیا فیصلہ: ریکھا گپتا

نئی دہلی،(صحافت بیورو) دہلی حکومت راجدھانی میں سستا اور اچھا کھانا کے انتظام کو مضبوط کرنے کے لیے 'اٹل کینٹین' منصوبہ کی شروعات کرنے جارہی ہے۔دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے مطابق کینٹین میں لوگوں کو صرف 5 روپے میں غذائیت سے بھرپور اور پیٹ بھر کھانا دستیاب کرایا جائے گا۔'اٹل کینٹین' کو شروع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ کم آمدنی والے مزدور اور رکشہ چلانے والوں، کام کرنے والے افراد اور ضرورت مند طبقوں کو دن بھر کے کام کے دوران کم قیمت پر معیاری کھانا مل سکے۔دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے 'اٹل کینٹین' کے حوالے سے کہا ہے کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی سالگرہ یعنی 25 دسمبر سے راجدھانی میں 'اٹل کینٹین' منصوبہ کی شروعات کی جائے گی۔اس منصوبہ کے تحت ضرورت مند لوگوں کو صرف 5 روپے میں پیٹ بھر کھانا دستیاب کرایا جائے گا۔وزیر اعلیٰ نے گزشتہ 15 نومبر کو حیدر پور علاقے میں 'اٹل کینٹین' کی تعمیراتی جگہ کا معائنہ بھی کیا تھا اور تیاریوں کا جائزہ لیا تھا۔واضح رہے کہ دہلی حکومت پہلے مرحلہ میں راجدھانی کے 100 مقامات پر ایک ساتھ 'اٹل کینٹین' شروع کرے گی۔کئی اسمبلی حلقوں جیسے شالیمار باغ، راجیندر نگر، روہنی، پٹیل نگر، بدر پور اور کراول نگر میں کینٹین کا کام پہلے سے ہی شروع ہو چکا ہے۔ہر کینٹین پر صبح اور شام 2 وقت کھانا ملے گا اور ہر بار 500 تھالیاں دستیاب رہیں گی۔دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے مطابق دہلی حکومت کا مقصد ہے کہ دہلی میں کوئی بھی شخص بھوکا نہ سوئے۔دہلی حکومت کے مطابق 'اٹل کینٹین' میں دستیاب کھانے کی پلیٹ غذائیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جائے گی۔اس میں دال، چاول، سبزی اور روٹی جیسی بنیادی لیکن غذائیت سے بھرپور اشیاء شامل ہوں گی۔اس کے علاوہ صفائی ستھرائی اور معیار کو لے کر بھی سخت نگرانی کی جائے گی، تاکہ لوگ محفوظ اور تازہ کھانا کھا سکیں۔رپورٹس کے مطابق اس منصوبہ کے تحت دہلی میں یومیہ اجرت کمانے والے لوگ بڑی تعداد میں فائدہ اٹھا پائیں گے۔یہ کینٹین خاص طور پر مزدور، صفائی کرنے والوں، رکشہ چلانے والوں، منظم شعبے کے ملازمین اور کم آمدنی والے لوگوں کے لیے بڑی راحت مانی جارہی ہے۔قابل ذکر ہے کہ 'اٹل کینٹین' میں کھانے کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ایف ایس ایس اے آئی اور این اے بی ایل کی منظور شدہ لیب سے باقاعدہ نمونے کی جانچ ہوگی۔ساتھ ہی رسوئی میں جدید آلات کا استعمال کیا جائے گا، ایل پی جی پر مبنی کھانا پکانے، انڈسٹریل آر او کا پانی اور کولڈ اسٹوریج کا انتظام بھی کیا جائے گا۔

'اٹل کینٹین' سے منسلک تمام ایجنسیوں کو فوڈ سیفٹی لائسنس، ملازمین کی صحت کا سرٹیفکیٹ اور ماہانہ رپورٹ جمع کروانا بھی ضروری ہوگا۔